کأنك تراہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے ہیں!

جامع کلماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المحصول في جوامع کلم الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

كَأَنَّكَ تَرَاهُ ﷺ

دیکھو سرکار ﷺ کیسے ہیں!

جامع کلماتِ نبوی ﷺ

المحصول في جوامع كلم الرسول ﷺ

https://www.minhajbooks.com

https://www.minhajbooks.com

کأنک تراہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے ہیں!

جامع کلماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْمَحْصُوْل فِي جَوَامِعِ كَلِمِ الرَّسُوْل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

https://www.minhajbooks.com

جملہ حقوق بحقِ اِدارہ محفوظ ہیں۔

تالیف: شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

معاونِ ترجمہ و تخریج : اَجمل علی مجددی

زیرِ اِہتمام : فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

[Research.com.pk]

مطبع : منہاج پبلی کیشنز، اِنڈیا

اِشاعت نمبر ۱ : اکتوبر 2020ء [۱,۱۰۰ - پاکستان]

اِشاعت نمبر2 : نومبر 2020ء [۱,۱۰۰ - اِنڈیا]

قیمت : ----- روپے

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف و تالیفات اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاج القرآن کے لیے وقف ہے۔

fmri@research.com.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلهم

محمد سید الکونین والثقلین
والفریقین من عرب ومن عجم

اللهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آله وصحبه وبارک وسلم

https://www.minhajbooks.com

فہرست

اِبتدائیہ 19

1۔ جوامع الکلم حضور ﷺ کے خصائص میں سے ہیں 31

2۔ اِیمان کا اَفضل درجہ کیا ہے؟ 33

3۔ ایمان کا کمال صبر اور شکر میں پوشیدہ ہے 33

4۔ دینِ اِسلام آسان ہے 34

5۔ خلوصِ نیت سے 'لا اِلٰہ اِلا اللہ' کہنے والے پر دوزخ حرام ہے 34

6۔ اللہ تعالیٰ کو آسانی و فراخی پسند ہے 35

7۔ اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند فرماتا ہے 35

8۔ اللہ تعالیٰ کس عمل کو محبوب رکھتا ہے؟ 36

9۔ اللہ تعالیٰ کس عمل کو شرفِ قبولیت سے نوازتا ہے؟ 36

10۔ اللہ تعالیٰ تم میں کیا دیکھتا ہے؟ 37

11۔ اللہ تعالیٰ باطن کو دیکھتا ہے 37

12۔ اللہ تعالیٰ کس بندے کے ساتھ ہوتا ہے؟ 38

13۔ اللہ تعالیٰ بندے کے کس فعل پر غیرت فرماتا ہے؟ 38

14۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ عمل 39

15۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب بندہ کون سا ہے؟ 39

https://www.minhajbooks.com

16۔ اللہ تعالیٰ کب تک بندہ کی دست گیری فرماتا ہے؟ 40
17۔ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف کیسے دور کرے گا؟ 40
18۔ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت میں کون ہو گا؟ 41
19۔ بارگاہِ الٰہی میں اَعلیٰ مقام دلانے والی دو عادات 41
20۔ رب کی اطاعت کا فائدہ اور نافرمانی کا نقصان 42
21۔ اللہ کا پسندیدہ گھر کون سا ہے؟ 42
22۔ اللہ کا کنبہ 43
23۔ اللہ تعالیٰ کو ناپسندیدہ اُمور: لایعنی گفتگو، کثرتِ سوال اور ضیاعِ مال 43
24۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سخت ناپسندیدہ شخص کون؟ 43
25۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے محبوب بنانے والے اَعمال 44
26۔ حضور ﷺ کے ساتھ شدید محبت کرنے والے خوش قسمت کون؟ 44
27۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم 45
28۔ رسول اللہ ﷺ نے کن چار چیزوں سے پناہ مانگی؟ 46
29۔ حضور ﷺ نے کن لوگوں کے حلقے میں شمولیت کی دعا مانگی؟ 46
30۔ حضور ﷺ نے کن چار چیزوں کے حصول کے لیے دستِ دعا بلند کیے؟ 47
31۔ دین کا ستون 47
32۔ باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے سکون سے آؤ 48
33۔ تحیۃ المسجد کی ادائیگی 48

https://www.minhajbooks.com

34۔ بچے کو نماز کی ترغیب کا حکم 49
35۔ نماز، زکوٰۃ، صدقہ اور قرآن 49
36۔ روزِ قیامت اَعضاے وضو کی تابندگی 50
37۔ آمدِ رمضان کی برکات 50
38۔ روزہ اور صحت مند زندگی 51
39۔ نفلی نماز، روزہ اور زکوٰۃ سے بھی اَفضل عمل 51
40۔ سب سے آسان عبادت 52
41۔ اَفضل عبادت 52
42۔ سب سے اَعلیٰ عمل 52
43۔ نیکیوں کے ترازو کو بھر دینے والا ایک کلمہ 53
44۔ نیکی اور گناہ کیا ہے؟ 53
45۔ نیک عمل اور اُن کا تسلسل 54
46۔ تقویٰ، نیکی اور حُسنِ اَخلاق 55
47۔ بہترین صدقہ 55
48۔ اَفضل صدقہ 56
49۔ بہترین جہاد 56
50۔ علم اور اَہلِ علم سے محبت کرنے والے بنو 57
51۔ علماء اَنبیاء کے وارث 57
52۔ علم پر عمل کا اِنعام 57

https://www.minhajbooks.com

53۔ جنت کا راستہ	58
54۔ اِخفاے علم کی سزا	58
55۔ اَہلیت سے عاری شخص سے علمی گُفت گو	59
56۔ حقوق و فرائض کی بجاآوری کا حکم	59
57۔ والدین سے حُسنِ سلوک	59
58۔ درازیِ عمر اور رِزق میں اِضافہ کن اَعمال سے ہوتا ہے؟	60
59۔ نیک اَعمال اور درازیِ عمر	60
60۔ عمر میں اِضافہ کا باعث بننے والے اَعمال	61
61۔ کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟	61
62۔ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ	62
63۔ ماؤں کی نافرمانی اور لڑکیوں کو زندہ در گور کرنا حرام	62
64۔ متوفّٰی باپ کے دوستوں سے نیکی	63
65۔ باپ کے تعلق داروں سے قطعِ تعلق کا خُسران	63
66۔ سب سے بدتر مفلسی جہالت، بہتر دولت عقل اور وحشت ناک تنہائی خود پسندی ہے	64
67۔ نہ ختم ہونے والی دولت	64
68۔ اَصل طاقت ور کون؟	65
69۔ محبت کا منطقی اثر	65
70۔ اُخوّت و محبت برقرار رکھنے کے لیے بعض چیزوں سے اِجتناب کرو	66

https://www.minhajbooks.com

71۔ مسلمان ظالم نہیں ہوتا	67
72۔ مسلمان کی جان، مال اور آبرو کی حرمت	67
73۔ سب سے بُرے اِنسان کی نشانی	68
74۔ خوفِ خدا کو وطیرہ بناؤ	68
75۔ رحم کا ثمرہ	69
76۔ سخاوت کا صلہ سخاوت	69
77۔ بہترین سخاوت	69
78۔ اَمن و سلامتی کب نصیب ہوتی ہے؟	70
79۔ اِتحاد میں رحمت ہے	70
80۔ جنت کہاں ہے؟	70
81۔ مومن کی متاعِ گم گشتہ	71
82۔ بہترین اور مکرّم شخص کون؟	71
83۔ خواتین کی تکریم کون کرتا ہے؟	72
84۔ جنت میں لے جانے والے اَعمال	72
85۔ دعاؤں کی قبولیت کی ضمانت	73
86۔ کامل مومن ہونے کی شرط	73
87۔ مومنوں کی باہمی محبت	73
88۔ اِظہارِ تشکر	74
89۔ ہر حال میں خوفِ خدا	74

https://www.minhajbooks.com

90۔ کامل عقل والا شخص	75
91۔ طلبِ دنیا میں اِعتدال	75
92۔ امانت کی اَہمیت	75
93۔ لوگوں کے دل جیتنے کا راز	76
94۔ دانائی کا منبع کیا ہے؟	77
95۔ کون سا ہاتھ بہتر ہے؟	77
96۔ روزِ قیامت ثابت قدم رہنے والا شخص	78
97۔ تنگ دست کے لیے آسانی مہیا کرنا	78
98۔ مسلمان کی پردہ پوشی	79
99۔ پست اَعمال شخص	79
100۔ لوگوں کو مطیع بنانے والا عمل	80
101۔ دوست کا انتخاب	80
102۔ حیاء ایمان کی ضمانت ہے	81
103۔ حیاء اِیمان کا حصہ، جنت کی ضمانت اور خیر و بھلائی کا موجب ہے	81
104۔ ظلم سے گریز	83
105۔ بہ ترس از آہِ مظلوم	83
106۔ دو دعائیں جو براہِ راست بارگاہِ اِلٰہی تک رسائی حاصل کرتی ہیں	84
107۔ اللہ تعالٰی کے لیے عاجزی اِختیار کرنا	85

https://www.minhajbooks.com

۱۰۸۔ عفو و درگزر کا اِنعام	85
۱۰۹۔ حفظِ مراتب کا لحاظ	86
۱۱۰۔ اِطاعت کن اُمور میں واجب ہے؟	86
۱۱۱۔ کن اُمور میں مخلوق کی اِطاعت جائز نہیں؟	87
۱۱۲۔ تحائف کا تبادلہ: محبت اور اِخلاص پیدا کرنے کا ذریعہ	87
۱۱۳۔ اچھے ہمسائے اور رفیقِ سفر کی تلاش	88
۱۱۴۔ جنت اور جہنم	89
۱۱۵۔ نیکی اور بھلائی کے کاموں کی ترغیب	89
۱۱۶۔ دنیا: مومن کا قید خانہ	90
۱۱۷۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	90
۱۱۸۔ دو رُخا پن: منافقت کی علامت	91
۱۱۹۔ منافق کی خصلتیں	91
۱۲۰۔ اچھی بات کا اَجر	92
۱۲۱۔ محبت سے پیش آنا	93
۱۲۲۔ ملاقات میں وقفہ	93
۱۲۳۔ حکمران قوم کا خدمت گار	94
۱۲۴۔ عیاش حکمران: قومی برائیوں کی سزا	94
۱۲۵۔ صبر فراخی کی کنجی ہے	94
۱۲۶۔ خود اِحتسابی	95

https://www.minhajbooks.com

127۔ اَصل اَمیری اور اَصل غریبی	95
128۔ سچ کہتے رہو	95
129۔ کون سا رِزق بہتر ہے؟	96
130۔ نزولِ رِزق بہ قدرِ سعی و جُہد	96
131۔ قناعت نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے	97
132۔ اپنے سے کم تر شخص کو نگاہ میں رکھو	97
133۔ توکل کیا ہے؟	98
134۔ زِیرِ کفالت اَفراد کے حقوق کی ادائیگی	98
135۔ ہر وقت جھگڑا کرنا	98
136۔ زمانہ سب سے بڑا واعظ ہے	99
137۔ بہترین انسان کون ہے؟	99
138۔ نبوّت کا چوبیسواں حصہ	100
139۔ میانہ روی	100
140۔ آدھی امارت	101
141۔ حلال چیزوں میں سب سے ناپسندیدہ عمل	101
142۔ جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرو	101
143۔ تربیتِ اَولاد کے لیے تین اچھی عادات	102
144۔ تمہارا ظاہر بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا مظہر ہو	102

https://www.minhajbooks.com

145۔ آزمائش قربتِ اِلٰہی کا موجب بھی ہے	103
146۔ باطن کی آسودگی کسے عطا ہوتی ہے؟	103
147۔ دین کی سمجھ بوجھ اللہ تعالیٰ کا خصوصی اِنعام ہے	104
148۔ اپنے عیبوں کو بھی نگاہ میں رکھو	104
149۔ بن مانگے عطائے اِلٰہی کا مصرف	104
150۔ دعوتِ ولیمہ میں شرکت کا حکم	105
151۔ موت کے باوجود زندہ رہنے والے اَعمال	105
152۔ رِحلت کر جانے والے کے عیبوں سے چشم پوشی کرو	106
153۔ تین چیزیں: سب سے زیادہ لائق عزت	107
154۔ تین خوبیاں روزِ قیامت حساب میں آسانی کا سبب ہوں گی	107
155۔ تین خوبیاں: نصف معیشت، نصف عقل اور نصف علم ہیں	108
156۔ تین نجات دینے والے اَعمال	108
157۔ تین ہلاک کر دینے والی خامیاں	109
158۔ دین کی تین آفات	109
159۔ دنیا و آخرت کی بھلائی چار چیزوں میں ہے	109
160۔ چار اَفراد جو کبھی جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے	110
161۔ چار اَقسام کے لوگ، اللہ جن سے نفرت کرتا ہے	110
162۔ چار چیزیں: اِنسانی بدبختی کا مُوجب	111
163۔ چار اَعمال: جنت کا خزانہ	111

https://www.minhajbooks.com

164۔ چار اَعمال: جنت میں سلامتی کے ساتھ داخلے کی ضمانت	112
165۔ پانچ نعمتوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو	112
166۔ پانچ اَعمال میں مداومت اِختیار کرو	113
167۔ سب سے زیادہ عذاب کے مستحق اَفراد	113
168۔ عزتِ نفس کو پامال نہ ہونے دو	114
169۔ مستحسن تیمارداری	114
170۔ مریض کی عیادت اور مسلمان بھائی سے بے لوث ملاقات کا اَجر	115
171۔ راستے سے اذیت رساں شے کو ہٹانا صدقہ ہے	115
172۔ خوش نصیب اور خوش اَنجام عورت کون؟	116
173۔ رزق اِنسان کو کیسے تلاش کرتا ہے؟	116
174۔ قبروں کی گرمی کس عمل سے ختم ہوتی ہے؟	116
175۔ گناہ رِزق کو روک دیتا ہے	117
176۔ دنیا کے نیک، عقبیٰ میں بھی نیک	117
177۔ نعمتوں سے مالا مال اَقوام	118
178۔ مرد کا سب سے بڑا گناہ	118
179۔ ہر شے کے لیے ایک وقت مقرر ہے	119
180۔ نیک طینت اور نیکوکار بندوں کے دل	119
181۔ مومن مکمل ناپاک نہیں ہوتا	120
182۔ شکر گزار مومن کے اَکلِ طعام کا اَجر	120

https://www.minhajbooks.com

183۔ قیامت کی چار بڑی نشانیاں 120
184۔ رجائیت کا پیکر مومن ہی جنت میں داخل ہو گا 121
185۔ رَحِم ہی رحمان سے ملاتا ہے 121
186۔ سچائی جنت کی طرف لے جاتی ہے 122
187۔ کون سا عمل معصیت کی شاہ راہ کا مسافر بناتا ہے؟ 123
188۔ کون سا تاجر روزِ قیامت بحیثیت گناہ گار نہیں اُٹھایا جائے گا؟ 123
189۔ بعض بیان اور شعر سحر و حکمت کے حامل ہوتے ہیں 124
190۔ جلیل القدر بندے: اللہ تعالیٰ جن کی قسم کی پاس داری کرتا ہے 124
191۔ روزِ قیامت سب سے پہلے کس جرم کا فیصلہ ہو گا؟ 125
192۔ بدترین خیانت 125
193۔ دینی اُمور میں بے جا تعمق سے اِجتناب 126
194۔ بدترین شخص کون؟ 126
195۔ غصہ کس کا فرستادہ ہے؟ 127
196۔ بدگمانی سے دوری 127
197۔ دو بُری خصلتیں 127
198۔ برائی کے اثرات کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ 128
199۔ ہر برائی کی جڑ 128
200۔ خیانت: ایک بدترین خصلت 129
201۔ فاسق و کافر کون؟ 129

https://www.minhajbooks.com

202۔ حسد سے بچنے کا طریقہ	130
203۔ جھوٹی زبان	130
204۔ سب سے بڑا جھوٹ	130
205۔ قرض سے اِجتناب	131
206۔ معذرت پر مجبور کرنے والے کاموں سے دریغ کرو	131
207۔ اَصل محتاجی کیا ہے؟	132
208۔ مومن کی فراست و حکمت کا مقام	132
209۔ دوستی اور دشمنی اِختیار کرنے میں اِعتدال و توازن	133
210۔ اِعتدال و توازن اِختیار کرنے والا کبھی مفلس نہیں ہوتا	133
211۔ بہت زیادہ عیب جُو اور خوشامدی نہ بنو	134
212۔ اپنے مسلمان بھائی کی آزمائش پر ہرگز خوش نہ ہو	134
213۔ اُمتِ مسلمہ، اُمتِ مرحومہ ہے	135
المصادر والمراجع	137

https://www.minhajbooks.com

اِبتدائیہ

حبیبِ خدا، اَحمد مجتبیٰ، محمد مصطفی، سید الانبیاء، اَخطب الخطباء، فخر موجودات اور باعثِ تخلیقِ کائنات ﷺ کی حیات طیبہ کو قرآنِ رفیع المرتبت نے اُسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کی شخصیت مجسمِ محامد، سراپا محاسن اور پیکرِ شمائل و خصائل ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ

لا یمکن الثناء کما کان حقه

بعد اَز خدا بزرگ توئی قصۂ مختصر

حضور نبی اکرم ﷺ نے حکمِ اِلٰہی سے جب صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہو کر قریشِ مکہ کے تمام شعوب و قبائل کو دینِ اِسلام اور دینِ حق کی طرف دعوت دینے کے لیے پکارا تو وہ آپ ﷺ کی آواز سنتے ہی جمع ہو گئے۔ اِس موقع پر آپ ﷺ نے ان سے جو دعوتی گفتگو کی، اس کا مقصد یہ تھا کہ مکہ کے تمام قبائلی سرداروں اور لوگوں سے اِس اَمر کی تصدیق و توثیق کرا لی جائے کہ انہوں نے مجھے 40 سالہ زندگی میں اَفعال و اَعمال، کردار و گفتار اور عادات و صفات میں کیسا پایا۔ سب نے بالاتفاق اور بیک زبان اِس اَمر کی توثیق و تصدیق کرتے ہوئے اِقرار و اِعلان کیا کہ 'آپ صادق القول اور وعد الامین ہیں'۔ آپ ﷺ نے اس کے بعد فرمایا کہ اگر تم اِس بات کا اِعلانیہ اِقرار کرتے ہو تو آؤ میں تمہیں کامیابی و کامرانی اور فوز و فلاح کا ایک مختصر ترین مگر جامع پیغام دیتا ہوں۔ یہ سنتے ہی سب کی مستفسرانہ نگاہیں آپ ﷺ کے رُوئے انور پر مرکوز ہو گئیں اور سماعتیں اس پیغام کو

https://www.minhajbooks.com

سننے کے لیے بے قرار و بے تاب دکھائی دیں۔ تب آپ ﷺ نے اپنا رُوئے سخن ہر ایک کی طرف کرتے ہوئے 6 الفاظ پر مشتمل ایک جملہ کہا: قُوْلُوْا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا[1] (تم سب مل کر اِس اَمر کا اِقرار کرو اور شہادتِ حق دو کہ تم میں سے جو کوئی لا الہ الااللہ کہہ دے گا، وہ فلاح اور کامیابی سے ہم کنار ہوگا)۔ سیکڑوں بتوں کی پوجا کرنے والے قبیلوں کے سردار اور ان کے حوالی و موالی یہ سنتے ہی آگ بگولہ اور آتش زیر پا ہو گئے۔ ہوتے بھی کیوں ناں؟ وہ تو مٹی، پتھر، لوہے اور پیتل سے بنے ہوئے لات و عزیٰ کو اِلٰہ ماننے کے ساتھ ساتھ اپنے قبائلی سرداروں کو بھی اپنا پالنہار، اَرضی خدا اور مجازی اِلٰہ تصور کرتے تھے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اتنے معجزات عطا فرمائے ہیں کہ اُن کا شمار ممکن نہیں۔ آسماں پر اُتنے ستارے،سورج میں اتنی کرنیں، بادلوں میں اتنے قطرے، دریاؤں میں اتنی لہریں، سمندروں میں اتنی مچھلیاں، پہاڑوں میں اتنے کنکر، صحراؤں میں اتنے ذرے، جنگلوں میں اتنے درخت، درختوں کے وجود پر اتنی شاخیں، شاخوں پر اتنے پتے، پتوں پر اُتنے ریشے، باغوں میں اتنے پودے، پودوں کی ڈالیوں پر اتنے پھول، پھولوں میں اتنی پنکھڑیاں، صبا کے دامن میں اتنے جھونکے اور کائنات کی بےکراں وسعتوں میں اتنے سیارے نہیں پائے جاتے، جتنے معجزات رب کائنات نے محبوب کائنات ﷺ کو ودیعت فرمائے ہیں۔ آپ ﷺ کا پیدا ہونا، سانس لینا، ہمکنا، چھونا، آنا، جانا، چلنا، پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا، جاگنا، سستانا، ملنا جلنا، قیام کرنا، سوار ہونا، سفر کرنا، تجارت کرنا، دعوت دینا، تبلیغ کرنا اور

---

(١) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 3/ 492، الرقم/ 16066، وابن حبان في الصحيح، 14/ 518، الرقم/ 6562.

https://www.minhajbooks.com

گفت گو کرنا غرضیکہ آپ ﷺ کا ہر ہر عمل ایک زندہ و جاوید، دائمی و سرمدی اور جاودانی و لاثانی معجزہ ہے۔

فرش میں تیرے ہمہمے، عرش میں تیرے زمزمے
بھیج رہی ہے کائنات تجھ پر سلام اور صلوٰۃ

رب العالمین نے رحمۃ للعالمین ﷺ کی ذات معجز صفات کو جن بے کراں اَلطاف و عنایات اور بے پایاں نوازشات و اِنعامات سے آراستہ کیا ہے، اُن میں اَہم ترین آپ ﷺ کا جوامع الکلم ہونا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''أُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ''(2) یعنی 'مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں'۔ صفا کی پہاڑی سے دیا جانے والا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کا پیغام بھی اِنہی جوامع الکلم میں سے ایک ہے۔ گویا آپ ﷺ نے اِعلانِ نبوت کا آغاز ہی لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کے جامع اور مختصر کلمہ سے کیا۔ جو کلمہ جتنا جامع اور مختصر ہو گا اُس کے اِبلاغ کا دائرہ اُفق در اُفق اُتنا ہی وسیع ہو گا۔ یہ حقیقت بھی پیشِ نظر رہے کہ جو کلمہ جامع ہو گا، وہ بلیغ بھی ہو گا، فصیح بھی ہو گا اور طیب بھی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے 6 چیزوں کے ذریعے دوسرے انبیاء پر فضیلت دی گئی ہے: (1) مجھے جامع کلمات عطا ہوئے، (2) دشمنوں کے دل میں میرا رعب ڈالنے کے ذریعے مجھے فتح و نصرت عطا فرمائی گئی، (3) مالِ غنیمت میرے لیے حلال ہوا، (4) ساری زمین کو

---

(2) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 250، الرقم/ 7397.

https://www.minhajbooks.com

میرے لیے سجدہ گاہ اور پاک قرار دیا گیا، (5) ساری مخلوق کے لیے مجھے نبی بنا کر بھیجا گیا، اور (6) نبوت و رسالت کا سلسلہ مجھ پر ختم کیا گیا(3)۔‘‘

نبی مکرم، حضور معظم، رسول محتشم، آئینِ اِنسانیت کے مؤسسِ اَعظم اور اَنبیاء و رُسل کے قائدِ اَعظم ﷺ نے 23 سالہ دعوت و تبلیغ کے نورانی عمل کے دوران اپنوں، بیگانوں، ساتھیوں، دشمنوں، ماننے والوں اور نہ ماننے والوں سے جو بھی اور جتنی بھی گفت گو کی، وہ آپ ﷺ کے اَفصح العرب ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے اَفصح الناس ہونے پر بھی دلالت کرتی ہے۔ فصاحت ایسی صفتِ کلام ہے، جس میں سلاست و شستگی، خوش بیانی اور شگفتہ کلامی بدرجہ اَتم موجود ہو۔ فصاحت کی حامل ایسی گفت گو اور ادا کیے گئے جملے کو بھی کہتے ہیں جس میں کسی بھی لحاظ سے غلطی کا اِحتمال اور شائبہ نہ ہو۔ جہاں فصاحت ہوگی وہاں بلاغت بھی ہوگی۔ گویا آقاءِ کائنات ﷺ کے فرمودات فصاحت و بلاغت کا مجموعہ، گلدستہ اور مرقع ہیں۔ فصیح و بلیغ جملہ اُسے ہی تسلیم کیا جاتا ہے جس میں لفظوں کا استعمال بر محل ہو اور ان میں ثقیل، درشت، غیر مانوس اور خلافِ محاورہ الفاظ اور نامانوس اِصطلاحات و تراکیب نہ ہوں۔ نیز ماہرینِ لسانیات اور علماءِ ادب کے نزدیک اُن

(3) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، 1/ 371، الرقم/ 523، والترمذي في السنن، كتاب السير، باب ما جاء فى الغنيمة، 4/ 123، الرقم/ 1553، وابن حبان في الصحيح، 6/ 87، الرقم/ 2313، 14/ 311، الرقم/ 6401، 6403، وأبو يعلى في المسند، 11/ 377، الرقم/ 6491، والطبراني في المعجم الأوسط، 2/ 12، الرقم/ 506، وأبوعوانة في المسند، 1/ 330، الرقم/ 1169، والبيهقي في السنن الكبرى، 2/ 433، الرقم/ 4063.

https://www.minhajbooks.com

میں تنافر نہ ہو، الفاظ اَدقّ نہ ہوں اور قواعدِ صرفی کے خلاف نہ ہوں‘۔ فصاحت کا تعلق لفظ کے حسن و خوبی سے ہے اور یہ بلاغت معنوی حسن و خوبی کی آئینہ داری کرتی ہے۔ بلاغت باقاعدہ ایک فن ہے جو تین شاخوں: علمِ معانی، علمِ بیان اور علمِ بدیع پر مشتمل ہے۔ جس کی بدولت گفت گو دلکش اور مقتضاءِ حال بنتی ہے۔ اِختصار بھی فصاحت و بلاغت کی ایک بڑی خوبی اور حسن ہے۔ طول طویل، وسیع و عریض اور پھیلے ہوئے مفہوم کو مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کرنا اور قلیل ترین الفاظ میں کثیر المعانی مطالب و مفاہیم کو پیش کردینا ہی فصاحت ہے۔ اِسی لیے زبان و ادب کے ماہرین اِختصار کو فصاحت کی جان اور روح قرار دیتے ہیں۔ اِیجاز بھی فصاحت کا ایک لازمہ ہے یعنی گفت گو میں طوالت سے پرہیز اور کفایتِ لفظی سے کام لینا۔ اِسی لیے اِیجاز کو اِعجاز سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

عربوں کے ہاں فصاحت اِس قدر عام تھی کہ شوہر گھر میں داخل ہوا اور بیوی سے پوچھا: ہنڈیا کہاں تک تیار ہوئی ہے؟ ---- بیوی نے بلا توقف جواب دیا: خطیب خطبے کے لیے کھڑا ہوگیا ہے---- یہ تو عام عربوں کی قادر الکلامی کا عالم تھا۔ اس کا اَفصح الناس، اَفصح العرب و العجم اور صاحب التاج و المعراج و القلم ﷺ سے تقابل بھی سوئے ادب کے زُمرہ میں آتا ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ زبان و بیان کی نفاستیں، نزاکتیں اور لطافتیں عربوں کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ عرب اپنے علاوہ دنیا بھر میں کسی بھی دیگر زبان بولنے والے کو عجمی (گونگا) تصور کرتے تھے۔ یہ تو طے ہے کہ عربی زبان دنیا کی امیر، زرخیز اور وسیع ترین زبان ہے۔ عربی کو اِس لحاظ سے بھی فضیلت حاصل ہے کہ یہ حضور خاتم النبیین ﷺ کی زبان ہے، یہ کتاب مبین قرآن کی زبان ہے اور جنتیوں کی زبان ہے۔ ان عربوں کو جو اپنی زبان دانی اور فصاحت و بلاغت پر ہمیشہ نازاں اور متفخر

رہے، سب سے پہلے حضور نبی اکرم ﷺ کی وساطت سے قرآن مجید نے انہیں چیلنج کیا:

﴿وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا۟ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِۦ وَٱدْعُوا۟ شُهَدَآءَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا۟ وَلَن تَفْعَلُوا۟ فَٱتَّقُوا۟ ٱلنَّارَ ٱلَّتِي وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَٰفِرِينَ ﴿٢٤﴾﴾(4)

اور اگر تم اس (کلام) کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور (اس کام کے لیے بے شک) اللہ کے سوا اپنے (سب) حمائتیوں کو بلا لو اگر تم (اپنے شک اور انکار میں) سچے ہوo پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی (یعنی کافر) اور پتھر (یعنی ان کے بت) ہیں، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہےo

سورۂ بنی اسرائیل میں یہ چیلنج دوبارہ دیا جاتا ہے۔ اب یہ چیلنج صرف اِنسانوں ہی کے لیے نہیں بلکہ جنات کے لیے بھی تھا۔ ارشاد فرمایا:

﴿قُل لَّئِنِ ٱجْتَمَعَتِ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

---

(4) البقرة، 2/ 23-24.

https://www.minhajbooks.com

ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾﴾(5)

فرما دیجیے: اگر تمام انسان اور جنّات اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کے مثل (کوئی دوسرا کلام بنا) لائیں گے تو (بھی) وہ اس کی مثل نہیں لاسکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیںo

سورۃ الجن کی یہ آیات بھی ملاحظہ کیجیے:

﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ ٱسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَقَالُوٓاْ إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِيٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ﴿٢﴾﴾(6)

آپ فرما دیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا، تو (جا کر اپنی قوم سے) کہنے لگے: بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہےo جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گےo

جس ہستی کے قلبِ اَطہر پر قرآن کا نزول ہوا، یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کی زبانِ فصاحت ترجمان سے ادا ہونے والے کسی قول یا کلمہ کا جواب عرب کے شعراء، خطباء، اُدباء اور فصحا لا سکتے! آپ ﷺ کے مقدس ہونٹوں سے ادا ہونے والا ہر جملہ جہاں فصاحت و بلاغت کی معراج پر ہوتا، بھلے وہ کتنا ہی مختصر کیوں نہ

---

(5) بنی إسرائیل، 17/ 88.

(6) الجن، 72/ 1-2.

https://www.minhajbooks.com

ہوتا، ہمیشہ کامل المفہوم ہوتا۔ ماہرین کے نزدیک مختصر ترین الفاظ میں جامع اِبلاغ رکھنے والی گفت گو ہی اَحسن ترین گفت گو ہے۔ گفت گو کو عربی میں کلام بھی کہتے ہیں۔ نبی مکرم ﷺ چونکہ سید الانبیاء والمرسلین ہیں، اس لیے آپ ﷺ کے دہن مبارک سے نکلنے والا ہر مختصر ترین جملہ بھی سید الکلام ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں قرآن مجید کی سورۃ النجم میں واضح کیا گیا ہے:

﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلْهَوَىٰٓ ۝٣ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝٤﴾(7)

اور وہ (اپنی) خواہش سے کلام نہیں کرتےo اُن کا ارشاد سَراسَر وحی ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہےo

مولانا ظفرعلی خان نے اِس آیت مبارکہ کا کیا خوب ترجمہ کیا ہے:

خدا نے اُس کو اپنے حسن کے سانچے میں ڈھالا ہے
چھنا ہے اس کا پرتَو نورِ صبحِ اَوّلیں ہو کر
نہ نکلی کوئی بات اُس کی زباں سے تا دمِ آخر
نہ نکلی ہو جو زیبِ نطقِ جبریلؑ امیں ہو کر

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اِک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
جو فلسفیوں سے کُھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا

---

(7) النجم، 53/ 2-3.

وہ راز اِک کملی والے نے بتلا دیا چند اِشاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

حضور نبی اکرم ﷺ کو صبحِ اَلست سے شامِ قیامت تک جنم لینے والے تمام انسانوں کو دی جانے والی تمام اَہلیتوں اور صلاحیتوں کی معراج، کمال، عروج اور اَوج عطا کیا گیا۔ یہ تو ایک مسلّمہ صداقت ہے کہ اس کائنات میں صرف اور صرف انسان ہی افضل المخلوقات ہے۔ یہ تمام مخلوقات سے اِس لیے اَفضل و اَعلیٰ ہے کہ اِسے قوتِ بیان عطا کی گئی ہے۔ یہ واحد صلاحیت ہے جو انسان کو دیگر مخلوقات سے ممتاز و منفرد بناتی ہے۔ اِسی لیے سورۃ الرحمن کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحمانیت کا بیان ہے۔ اللہ کی صفات میں سے یہ صفت سب صفات پر غالب ہے۔ دوسری آیہ کریمہ بتاتی ہے کہ اس اعلیٰ ترین صفت رکھنے والی اللہ کی ذات کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے قرآن سکھلایا۔ کون نہیں جانتا کہ قرآنِ عالی شان تمام اُلوہی اور آسمانی صحائف و کتب میں اَرفع مقام رکھتا ہے؟ تیسری آیۂ کریمہ میں بتایا کہ اس رب رحمان نے انسان کو پیدا کیا۔ انسان تمام مخلوقات میں اعلیٰ ترین مخلوق ہے۔ چوتھی آیت واضح کرتی ہے کہ اس اعلیٰ و افضل ترین مخلوق کو جو سب سے اَعلیٰ اَہلیت اور اَرفع قابلیت عطا کی، وہ قوتِ بیان ہے۔ گویا قوتِ بیان وہ نعمت ہے جو حضرتِ انسان کو ربِ رحمن کی طرف سے ملنے والی تمام اَہلیتوں اور قابلیتوں میں سے چوٹی کی نعمت ہے۔ باقی قابلیتیں اور اَہلیتیں تو دیگر مخلوقات میں بھی پائی جاتی ہیں۔ وہ سانس لیتی ہیں، کھاتی ہیں، پیتی ہیں، سوتی ہیں، جاگتی ہیں، شہوانی جذبات کی تسکین کرتی ہیں، تیرتی ہیں، غوطہ لگاتی ہیں، رینگتی ہیں، چلتی ہیں، دوڑتی ہیں، اچھلتی ہیں، کودتی ہیں، زقند بھرتی ہیں، اُڑتی

https://www.minhajbooks.com

ہیں، جھپٹتی ہیں، لڑتی ہیں، جھگڑتی ہیں، غصے میں آتی ہیں، پیار کرتی ہیں، نفرت کرتی ہیں، اداس ہوتی ہیں اور خوش بھی ہوتی ہیں لیکن وہ اپنے ان تمام اَعمال و اَفعال اور حرکات و سکنات کو زبان نہیں دے سکتیں کہ وہ ربِ رحمن کی عظیم نعمت قوتِ بیان اور طاقتِ گویائی سے محروم ہیں۔ اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ وہ بولتے نہیں۔ وہ بولتے ہیں لیکن ان کے بولنے کو کبھی بولنے سے تعبیر نہیں کیا گیا۔ عام انسانوں کے لیے ان کی آوازیں آج تک ناقابلِ فہم ہیں۔ یہ اَہلیت، صلاحیت، اِستعداد اور قابلیت صرف اور صرف حضرتِ انسان کو عطا کی گئی ہے۔ وہ اپنے جذبات و محسوسات کا اِظہار کرسکتا ہے، اپنی کیفیات و واردات کو بیان کرسکتا ہے، وہ اپنے درد و کرب اور خوشی و مسرت کے لیے الفاظ کا چناؤ کرسکتا ہے، وہ اپنے مافی الضمیرکو ہونٹوں تک لاسکتا ہے اور اسے جامع اور قابلِ فہم انداز میں پیش بھی کرسکتا ہے۔ ماہرین اِس اَمر پر متفق ہیں کہ اِنسانی دماغ کی ساخت تمام دیگر مخلوقات کے مقابلے میں اِس لحاظ سے مختلف ہے کہ اِس کا سب سے بڑا حصہ مرکزِ تکلم (speech centre) ہے۔ لیکن محض بولنا، بیان دینا، گفت گو کرنا، تقریر کرنا اور خطاب کرلینا ہی کافی نہیں ہوتا۔ اِنسانی زبان سے ادا ہونے والے ہر بول، گفت گو، بیان، تقریر اور خطاب کو اِنسانی معاشرے اہمیت نہیں دیتے تا وقت یہ کہ ان کے اظہار کے لیے عمدہ، نفیس، دلنشیں اور جامع ترین الفاظ کا چناؤ نہ کیا گیا ہو۔

حضور نبی اکرم ﷺ جب کسی محفل، مجلس اور اِجتماع کے شرکاء سے خطاب فرماتے تو سب کو یکساں محبت اور توجہ عطا فرماتے۔ اپنے سامعین میں سے کسی کے ساتھ کوئی امتیازی رویہ نہ برتتے۔ اَنصار و مہاجر، غلام و آقا، قریش و غیر قریش، امیر و غریب اور کالے گورے آپ ﷺ کے دَربارِ دُربار میں یکساں اِکرام و اِعزاز

https://www.minhajbooks.com

پاتے۔ سب ایک ہی قطار میں کھڑے ہوتے۔ ایک ہی چٹائی پر بیٹھتے۔ ایک ہی میدان میں جہاں جگہ مل جاتی سراپا گوش ہوکر مؤدبانہ انداز میں فروکش ہوجاتے۔ کسی کے لیے کوئی خاص جگہ مختص نہ تھی۔ بعد میں آنے والے کسی فرد کو اِس اَمر کی اجازت نہ ہوتی کہ وہ پہلے سے موجود صحابہ کے کاندھوں کو پھلانگتے ہوئے اگلی صفوں میں بیٹھ سکے۔ وہ بوریا نشین جنہیں مالکِ عرش بریں سے براہِ راست ہم کلامی کا شرف حاصل تھا، جب آپ ﷺ مجلس میں رونق افروز ہوتے اور آپ کا روئے سخن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف ہوتا تو آپ ﷺ کی توجہ مساویانہ، انداز مشفقانہ، آواز حلیمانہ، الفاظ حکیمانہ، لہجہ خلیقانہ اور جملے فصیحانہ اور بلیغانہ ہوتے۔ اس رحمت و رافت اور مؤدت و موانست کا اعجاز تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی مجلس میں یوں مؤدّبانہ ہمہ تن گوش ہو کر بیٹھتے کہ ہر کہ و مہ محسوس کرتا کہ آپ ﷺ اُسی سے مخاطب ہیں۔ وہ اپنی سماعتوں کے دامن اور قلب و نظر کے سفینے میں حکمت و بصیرت، ذکاوت و ذہانت اور دین و دانش کے انمول اور نادر و نایاب موتیوں کو سمیٹتے چلے جاتے۔

آپ ﷺ کی آوازمبارک میں لاثانی وقار اور عدیم المثال خطیبانہ دبدبہ اور فصیحانہ طنطنہ تھا۔ ہوتا بھی کیوں ناں کہ آپ ﷺ اَفصح العرب اور اَفصح الناس تھے۔ آپ ﷺ کے لہجے میں دلوں میں اترجانے اور روحوں میں سما جانے والی دل کشی تھی۔ آپ ﷺ نے جب منیٰ میں خطبہ حجۃ الوداع دیا تو دور و نزدیک موجود ایک لاکھ سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے ایسے سنا گویا آپ ﷺ ان میں سے ہر ایک سے مخاطب ہوں۔ ایک ایک لفظ ان کی سماعتوں میں سے ہوتا ہوا ان کے اَذہان و قلوب کی اَلواح پر مرتسم ہو گیا۔ یہ آپ ﷺ کی آواز کی دل نشینی اور دل پذیری تھی کہ آپ ﷺ کا ہر قول صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کی انگشتریوں میں نگینوں کی

https://www.minhajbooks.com

طرح جڑ جاتا۔ وہ آپ ﷺ کے فرمودات و ملفوظات کو ایک لفظ کی تقدیم و تاخیر کے بغیر آنے والی نسلوں کو منتقل کرتے رہے۔

کتاب ہٰذا میں قارئین کے عمدہ روحانی ذوق کے لیے منتخب جوامع الکلم کا گلدستہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اِس کاوش کا مقصد دلوں میں حبِ رسالت مآب ﷺ کو راسخ کرنا اور مادّی تصورِ حیات کے اِس دور میں اپنی روحوں کو حضور نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کے ذریعے روشن کرنا ہے۔

https://www.minhajbooks.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جوامع الکلم حضور ﷺ کے خصائص میں سے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

١. بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، فَوُضِعَتْ فِي يَدِي(8).

میں جامع کلمات کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہوں اور رُعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور دورانِ نیند خواب میں، میں نے خود کو دیکھا کہ زمین کے خزانوں کی کنجیاں میرے لیے لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں تھما دی گئیں۔

---

(8) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، باب قول النبي ﷺ: بعثت بجوامع الكلم، 6/ 2654، الرقم/ 6845، وفي كتاب الجهاد، باب قول النبي ﷺ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مسيرة شهر، 3/ 1087، الرقم/ 2815، وفي كتاب التعبير، باب المفاتيح في اليد، 6/ 2573، الرقم/ 6611، ومسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، 1/ 371، الرقم/ 523، والنسائي في السنن، كتاب الجهاد، باب وجوب الجهاد، 6/ 3-4، الرقم/ 3087-3089، وفي السنن الكبرى، 3/ 3، الرقم/ 4295، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 264، 455، الرقم/ 7575، 9867، وابن حبان في الصحيح، 14/ 277، الرقم/ 6363.

https://www.minhajbooks.com

2. فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُوْرًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ(9).

مجھے دیگر اَنبیاء پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔ میں جوامع الکلم سے نوازا گیا ہوں اور رُعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے اَموالِ غنیمت حلال کیے گئے ہیں اور میرے لیے (ساری) زمین پاک کر دی گئی ہے اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میری آمد سے اَنبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

3. إِنَّمَا بُعِثْتُ فَاتِحًا وَخَاتِمًا، وَأُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَفَوَاتِحَهُ(10).

---

(9) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، 1/ 371، الرقم/ 523، والترمذي في السنن، كتاب السير، باب ما جاء فى الغنيمة، 4/ 123، الرقم/ 1553، وابن حبان في الصحيح، 6/ 87، الرقم/ 2313، 14/ 311، الرقم/ 6401، 6403، وأبو يعلى في المسند، 11/ 377، الرقم/ 6491، والطبراني في المعجم الأوسط، 2/ 12، الرقم/ 506، وأبوعوانة في المسند، 1/ 330، الرقم/ 1169، والبيهقي في السنن الكبرى، 2/ 433، الرقم/ 4063.

(10) أخرجه عبد الرزاق في المصنف، 6/ 112، الرقم/ 10163، والبيهقي في شعب الإيمان، 4/ 307، الرقم/ 5202، وابن راشد في الجامع، 11/ 111، والمناوي في فيض القدير، 2/ 568، والطبري في جامع البيان، 15/ 8، وابن

https://www.minhajbooks.com

مجھے ’فاتح‘ اور ’خاتم‘ بنا کر مبعوث کیا گیا ہے اور مجھے جوامع الکلم اور فواتح الکلم عطا کیے گئے ہیں۔

4. أُوْتِيْتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ، وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ[11].

مجھے کلمات کے آغاز اور اِختتام کا حسن و کمال اور ان کی جامعیت عطا کی گئی ہے۔

اِیمان کا اَفضل درجہ کیا ہے؟

5. إِنَّ أَفْضَلَ الْإِيمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتَ[12].

ایمان کا سب سے افضل درجہ یہ ہے کہ تم جہاں بھی ہو تمہیں اِس اَمر کا یقین کامل ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے۔

ایمان کا کمال صبر اور شکر میں پوشیدہ ہے

6. اَلْإِيْمَانُ نِصْفَانِ: نِصْفٌ فِي الصَّبْرِ، وَنِصْفٌ فِي الشُّكْرِ[13].

كثير في تفسير القرآن العظيم، 3/ 21، والقاضي عياض في الشفا، 1/ 329، والمناوي في فيض القدير، 2/ 232.

(11) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 172، الرقم/ 6606.

(12) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 8/ 336، الرقم/ 8796، وابن رجب الحنبلي في جامع العلوم والحكم، 1/ 34، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 1/ 60، والهندي في كنز العمال، 1/ 34، الرقم/ 66.

https://www.minhajbooks.com

ایمان کے دو حصے ہیں: آدھا ایمان صبر میں ہے اور آدھا شکر میں۔

دینِ اِسلام آسان ہے

7. إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ(14).

بے شک دین آسان ہے اور جو اُسے مشکل بنانے کی کوشش کرے گا تو یہ اُس پر غالب آجائے گا۔

خلوصِ نیت سے ’لا اِلٰہ اِلا اللہ‘ کہنے والے پر دوزخ حرام ہے

8. إِنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ(15).

---

(13) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 7/ 123، الرقم/ 9715، والديلمي في مسند الفردوس، 1/ 111، الرقم/ 378.

(14) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب الدين يسر، 1/ 23، الرقم/ 39، والنسائي في السنن، كتاب الإيمان وشرائعه، باب الدين يسر، 8/ 121، الرقم/ 5034، وابن حبان في الصحيح،2/ 63، الرقم/ 351.

(15) أخرجه البخاري في الصحيح، أبواب المساجد، باب المساجد في البيوت، 1/ 164، الرقم/ 415، وأيضًا في كتاب الأطعمة، باب الخزيرة، 5/ 2063، الرقم/ 5086، ومسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب الرخصة في التخلف عن الجماعة بعذر، 1/ 455، الرقم/ 658، وأبو عوانة في المسند، 1/ 357، الرقم/ 1282، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 124، الرقم/ 20179.

https://www.minhajbooks.com

رضائے اِلٰہی کی خاطر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ کہنے والے پر اللہ تعالیٰ نے دوزخ حرام کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کو آسانی و فراخی پسند ہے

٩. إِنَّ اللهَ تَعَالَى رَضِيَ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ الْيُسْرَ، وَكَرِهَ لَهَا الْعُسْرَ[16].

اللہ تعالیٰ نے اِس اُمت کے لیے آسانی و فراخی پسند فرمائی ہے اور تنگی و مشکل ناپسند فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند فرماتا ہے

١٠. إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ[17].

اللہ رب العزت ہر معاملے میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

١١. مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ[18].

---

(16) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 20/ 298، الرقم/ 707، والحارث في المسند (زوائد الهيثمي)، 1/ 343، الرقم/ 237، وذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 17، الرقم/ 5331.

(17) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب الرفق في الأمر كله، 5/ 2242، الرقم/ 5678، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب النهي عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام وكيف يرد عليهم، 4/ 1706، الرقم/ 2165، والترمذي في السنن، كتاب الاستئذان، باب ما جاء في التسليم على أهل الذمة، 5/ 60، الرقم/ 2701، وابن حبان في الصحيح، 14/ 353، الرقم/ 6441.

https://www.minhajbooks.com

جس شخص کو نرمی میں سے حصہ دیا گیا، اُسے خیر اور بھلائی میں سے حصہ عطا ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کس عمل کو محبوب رکھتا ہے؟

12. إِنَّ اللهَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَمَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا(19).

بے شک اللہ تعالیٰ کریم ہے، وہ کرم کو پسند فرماتا ہے، اَعلیٰ اخلاق کو محبوب رکھتا ہے اور گھٹیا اَخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کس عمل کو شرفِ قبولیت سے نوازتا ہے؟

13. إِنَّ اللهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا، وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ(20).

---

(18) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6/ 451، الرقم/ 27593، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الرفق، 4/ 367، الرقم/ 2013، وإسحاق بن راهويه في المسند، 5/ 263، الرقم/ 2417، والحميدي في المسند، 1/ 193، الرقم/ 393.

(19) أخرجه الحاكم في المستدرك، 1/ 112، الرقم/ 152، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 191، الرقم/ 20570، وأيضًا في شعب الإيمان، 6/ 240، الرقم/ 8011، وأبونعيم في حلية الأولياء، 3/ 255.

(20) أخرجه النسائي في السنن، كتاب الجهاد، باب من غزا يلتمس الأجر والذكر، 6/ 25، الرقم/ 3140.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اُسی عمل کو شرفِ قبولیت عطا کیا جاتا ہے جو خالصتاً اُسی کے لیے کیا گیا ہو اور اس کا مقصود و مطلوب اُسی کی رضا ہو۔

اللہ تعالیٰ تم میں کیا دیکھتا ہے؟

14. إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوْبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ(21).

(یاد رکھو!) اللہ رب العزت تمہارے چہروں (کی وجاہت) اور تمہارے اَموال کی (کثرت اور دولت کی فراوانی) کو نہیں دیکھتا بلکہ اس کی نگاہ تمہارے دلوں اور تمہارے اَعمال پر ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ باطن کو دیکھتا ہے

15. إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ، وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوْبِكُمْ(22).

---

(21) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله، 4/ 1987، الرقم/ 2564، وابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب القناعة، 2/ 1388، الرقم/ 4143، وابن حبان في الصحيح، 2/ 119، الرقم/ 394.

(22) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله، 4/ 1986، الرقم/ 2564، والبيهقي في شعب الإيمان، 7/ 508، الرقم/ 11151.

https://www.minhajbooks.com

بے شک اللہ تعالیٰ نہ تمہارے جسموں (کے خدّ و خال اور ظاہری اَعمال و اَفعال) کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتوں (کی رعنائی و زیبائی) کو، بلکہ وہ تمہارے دلوں (کی نیتوں اور اَحوال) کو دیکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کس بندے کے ساتھ ہوتا ہے؟

16. إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُوْلُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي، وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ[23].

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اُس کے لب میرے ذکر کے لیے حرکت کرتے ہیں تو میں اپنے اُس بندے کے ساتھ ہوتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ بندے کے کس فعل پر غیرت فرماتا ہے؟

17. إِنَّ اللهَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللهُ[24].

---

(23) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِۦ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِۦٓ﴾ [القيامة، 75/ 16]، 6/ 2736، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 540، الرقم/ 10981، 10988-10989، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب فضل الذكر، 2/ 1246، الرقم/ 3792، وابن حبان في الصحيح، 3/ 97، الرقم/ 815، والحاكم في المستدرك، 1/ 673، الرقم/ 1824، والطبراني في المعجم الأوسط، 6/ 363، الرقم/ 6621، وأيضًا في مسند الشاميين، 1/ 320، الرقم/ 562، وأيضًا: 2/ 319، الرقم/ 1417.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے لائق) غیرت فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اِس پر غیرت فرماتا ہے کہ کوئی مومن اُس فعل کا مرتکب ہو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ عمل

18. أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ سُرُوْرٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ(25).

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو کسی مسلمان کو خوشی و مسرت بہم پہنچانے کا موجب ہو۔

اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب بندہ کون سا ہے؟

19. أَحْبُ النَّاسِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ(26).

---

(24) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب الغيرة، 5/ 2002، الرقم/ 4924، ومسلم في الصحيح، كتاب التوبة، باب غيرة الله وتحريم الفواحش، 4/ 2114، الرقم/ 2761، والترمذي في السنن، كتاب الرضاع، باب ما جاء في الغيرة، 3/ 471، الرقم/ 1168، وابن حبان في الصحيح، 1/ 528، الرقم/ 293، وأبو يعلى في المسند، 10/ 395، الرقم/ 5998، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 157، الرقم/ 1091.

(25) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 6/ 139، الرقم/ 6026، وأيضا في المعجم الكبير، 12/ 453، الرقم/ 13646.

(26) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 6/ 139، الرقم/ 6026، وأيضا في المعجم الكبير، 12/ 453، الرقم/ 13646.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کا سب سے محبوب بندہ وہ ہے جو (اُس کے) بندوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کب تک بندہ کی دست گیری فرماتا ہے؟

20. وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيْهِ(27).

جب تک بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دست گیری فرماتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف کیسے دور کرے گا؟

21. مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ(28).

---

(27) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، 4/ 2074، الرقم/ 2699، وأحمد بن جنبل في المسند، 2/ 252، الرقم/ 7421، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في المعونة للمسلم، 4/ 287، الرقم/ 4946، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في السترة على المسلم، 4/ 326، الرقم/ 1930.

(28) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، 4/ 2074، الرقم/ 2699، وأحمد بن جنبل في المسند، 2/ 252، الرقم/ 7421، والترمذي في السنن، كتاب الحدود، باب ما جاء في الستر على المسلم، 4/ 34، الرقم/ 1425، والطبراني في المعجم الكبير، 19/ 158، الرقم/ 350.

https://www.minhajbooks.com

جس نے (اِس دنیا میں) کسی مومن کی دنیاوی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اُس سے قیامت کی مشکلات میں سے کوئی مشکل رفع فرما دے گا۔

روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت میں کون ہو گا؟

22. إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِي؟ اَلْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي (29).

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری عظمت و جلال کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں اُنہیں اپنے سایۂ رحمت میں جگہ عطا کروں گا کہ جس دن میرے سایۂ رحمت و کرم کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہے۔

بارگاہِ الٰہی میں اَعلیٰ مقام دلانے والی دو عادات

23. إِبْتَغُوا الرِّفْعَةَ عِنْدَ اللهِ: تَحْلُمُ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيْكَ، وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ (30).

---

(29) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب في فضل الحب في الله، 4/ 1988، الرقم/ 2566، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 237، الرقم/ 723، 8436، 8818، 10790، 10923، والدارمي في السنن، 2/ 403، الرقم/ 2757، وابن حبان في الصحيح، 2/ 334، الرقم/ 574، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 232، الرقم/ 20856.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اَعلیٰ مقام تلاش کرو: جو تمہارے ساتھ جہالت سے پیش آئے، تم اس سے بردباری سے پیش آؤ اور جو تمہیں محروم رکھے تم اُسے عطا کرو۔

رب کی اطاعت کا فائدہ اور نافرمانی کا نقصان

24. يَا ابْنَ آدَمَ، أَطِعْ رَبَّكَ تُسَمَّى عَاقِلًا، وَلَا تَعْصِ رَبَّكَ فَتُسَمَّى جَاهِلًا(31).

اے انسان ! اپنے رب کی اطاعت کر تجھے عقل مند کہا جائے گا، اُس کی نافرمانی نہ کر (ورنہ) تجھے جاہل کہا جائے گا۔

اللہ کا پسندیدہ گھر کون سا ہے؟

25. إِنَّ أَحَبَّ الْبُيُوْتِ إِلَى اللهِ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ مُكْرَمٌ(32).

اللہ تعالیٰ کو وہ گھر سب سے زیادہ پسند ہے جس میں یتیم باعزت (زندگی گزار رہا) ہو۔

---

(30) ذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 56، الرقم/ 5828، وابن حجر الهيتمي في الزواجر، 1/ 118.

(31) أخرجه الحارث في المسند (زوائد الهيثمي)، 2/ 813، الرقم/ 841، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6/ 345، والديلمي في مسند الفردوس، 5/ 282، الرقم/ 8190، والعسقلاني في المطالب العالية، 13/ 720، الرقم/ 3308.

(32) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 12/ 388، الرقم/ 13434، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3/ 236، الرقم/ 3839.

https://www.minhajbooks.com

اللہ کا کنبہ

26. اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللهِ، فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ(33).

تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، اللہ تعالیٰ کو ساری مخلوق میں سب سے زیادہ وہ شخص محبوب ہے جو اس کے کنبہ کے لیے سب سے زیادہ نفع رساں ہو۔

اللہ تعالیٰ کو ناپسندیدہ اُمور: لایعنی گفتگو، کثرتِ سوال اور ضیاعِ مال

27. إِنَّ اللهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ(34).

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے (غلط اور فضول) گفت گو، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سخت ناپسندیدہ شخص کون؟

28. إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ(35).

(33) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 10/ 86، الرقم/ 10033، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 255، الرقم/ 1306.

(34) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس، باب ما ينهى عن إضاعة المال، 2/ 848، الرقم/ 2277، وأيضًا في كتاب الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، 5/ 2229، الرقم/ 5630، ومسلم في الصحيح، كتاب الأقضية، باب النهي عن كثرة المسائل من غير حاجة، 3/ 1341، الرقم/ 593.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں جھگڑالو انسان سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے محبوب بنانے والے اَعمال

29. فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ يُحِبَّكُمُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ فَأَدُّوا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَحْسِنُوا جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكُمْ(36).

اگر تم یہ چاہو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (ﷺ) محبوب رکھیں، تو جب تمہیں امین بنایا جائے تو (امانت) ادا کرو اور جب بولو تو سچی بات کرو اور جو تمہارے پڑوس میں رہے اُس سے اچھا سلوک کرو۔

حضور ﷺ کے ساتھ شدید محبت کرنے والے خوش قسمت کون؟

30. مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِي، يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ(37).

---

(35) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب المظالم، باب قول الله تعالى: (وهو ألد الخصام)، 2/ 867، الرقم/ 2325، ومسلم في الصحيح، كتاب العلم، باب في الألد الخصم، 4/ 2054، الرقم/ 2668، وأحمد بن حنبل في المسند، 6/ 63، الرقم/ 24388.

(36) أخرجه الطبراني في مسند الشاميين، 2/ 19، الرقم/ 840، وذكره الهندي في كنز العمال، 1/ 132، الرقم/ 1207.

(37) أخرجه مسلم فى الصحيح، كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب فيمن يود رؤية النبى ﷺ بأهله وماله، 4/ 2178، الرقم/ 2832، وأحمد بن حنبل فى

https://www.minhajbooks.com

میری اُمت میں سے میرے ساتھ شدید محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے۔ ان میں سے ہر ایک کی تمنا یہ ہوگی کہ کاش وہ اپنے سب اَہل و عیال اور مال و اَسباب کے بدلے میں مجھے (ایک مرتبہ) دیکھ لیں۔

رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم

31. إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ(38).

میری طرف جھوٹ منسوب کرنا ایسا نہیں ہے جیسے کسی عام شخص پر جھوٹ باندھنا (کیونکہ کسی عام شخص پر جھوٹ باندھنے سے جھوٹ بولنے والے کا نقصان ہوگا یا جس پر جھوٹ باندھا اُس کا بھی یا اور دو تین آدمیوں کا سہی، لیکن رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے سے ایک عالَم گمراہ ہوگا اور دنیا کو نقصان پہنچے گا)۔ پھر جس شخص نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

المسند، 2/ 417، الرقم/ 9388، وابن حبان فی الصحیح، 16/ 214، الرقم/ 7231.

(38) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجنائز، باب ما يكره من النياحة على الميت، 1/ 434، الرقم/ 1229، ومسلم في الصحيح، باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، 1/ 10، الرقم/ 4، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 245، الرقم/ 18165.

https://www.minhajbooks.com

رسول اللہ ﷺ نے کن چار چیزوں سے پناہ مانگی؟

32. أَللَّهُمَّ، إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا(39).

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس علم سے جو نفع نہ دے، اُس دل سے جو تجھ سے ڈرتا نہ ہو، اُس نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور اُس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

حضور ﷺ نے کن لوگوں کے حلقے میں شمولیت کی دعا مانگی؟

33. اَللَّهُمَّ، اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا(40).

(39) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل، 4/ 2088، الرقم/ 2722، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 371، الرقم/ 19327، والنسائي في السنن، كتاب الاستعاذة، باب الاستعاذة من دعاء لا يستجاب، 8/ 285، الرقم/ 5538، وابن ماجه عن أبي هريرة ﷺ في السنن، المقدمة، باب الانتفاع بالعلم والعمل به، 1/ 92، الرقم/ 250.

(40) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6/ 129، الرقم/ 25024، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب الاستغفار، 2/ 1255، الرقم/ 3820، وأبو يعلى في المسند، 7/ 446، الرقم/ 4472.

https://www.minhajbooks.com

اے اللہ! مجھے اُن لوگوں میں سے بنا دے جو نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب برا کام کرتے ہیں تو اس سے استغفار کرتے ہیں۔

حضور ﷺ نے کن چار چیزوں کے حصول کے لیے دستِ دعا بلند کیے؟

34. اَللّٰهُمَّ، أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِّي بِالْحِلْمِ، وَأَكْرِمْنِي بِالتَّقْوَى، وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ(41).

اے اللہ ! مجھے علم کے ساتھ مال دار کر، بُردباری کے ساتھ مجھے مزیّن فرما، تقویٰ کے ساتھ مجھے باعزت بنا اور عافیت کے ساتھ مجھے حسن و جمال بخش۔

دین کا ستون

35. اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ(42).

نماز دین کا ستون ہے۔

(41) أخرجه الديلمي في مسند الفردوس، 1/ 469، الرقم/ 1906، وذكره الغزالي في إحياء علوم الدين، 3/ 176، والسبكي في طبقات الشافعية الكبرى، 6/ 342، الرقم/ 4472، والهندي في كنز العمال، 2/ 89، الرقم/ 3757.

(42) أخرجه الحكيم الترمذي في نوادر الأصول في أحاديث الرسول، 3/ 136، والديلمي في مسند الفردوس، 2/ 415، الرقم/ 3844، والعسقلاني في تلخيص الحبير، 1/ 173.

https://www.minhajbooks.com

باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے سکون سے آؤ

36. إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا[43].

جب تم نماز کے لیے آؤ تو سکون کے ساتھ آؤ (دوڑتے ہوئے نہ آؤ)، پھر جتنی نماز جماعت کے ساتھ مل جائے وہ ادا کرلو، جو حصہ فوت ہوجائے اس کو بعد میں مکمل کرلو۔

تحیۃ المسجد کی ادائیگی

37. إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ[44].

---

(43) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأذان، باب قول الرجل: فاتتنا الصلاة، 1/ 228، الرقم/ 609، ومسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب استحباب إتيان الصلاة بوقار وسكينة والنهي عن إتيانها سعيا، 1/ 420، الرقم/ 602، وأبوداود في السنن، كتاب الصلاة، باب السعي إلى الصلاة، 1/ 156، الرقم/ 572.

(44) أخرجه البخاري في الصحيح، أبواب المساجد، باب إذا دخل المسجد فليركع ركعتين، 1/ 170، الرقم/ 433، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب استحباب تحية المسجد بركعتين وكراهة الجلوس قبل صلاتهما وأنها مشروعة في جميع الأوقات، 1/ 495، الرقم/ 714، وأحمد بن حنبل في المسند، 5/ 295، الرقم/ 22576.

https://www.minhajbooks.com

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) ادا کرے۔

بچے کو نماز کی ترغیب کا حکم

38. إِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِيْنَهُ مِنْ شِمَالِهِ، فَمُرُوْهُ بِالصَّلَاةِ(45).

جب بچہ اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ میں تمیز کرنا سیکھ لے تو اُسے نماز کا حکم دو۔

نماز، زکٰوۃ، صدقہ اور قرآن

39. اَلصَّلَاةُ نُوْرٌ، وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّدَقَةُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ(46).

نماز نور ہے، زکوٰۃ واضح دلیل ہے، صبر روشنی ہے، جب کہ قرآن حجت (کامل دلیل) ہے تیرے حق میں بھی اور تیرے خلاف بھی۔

---

(45) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب متى يؤمر الغلام بالصلاة، 1/ 134، الرقم/ 497، وابن أبي شيبة في المصنف، 1/ 304، الرقم/ 3481، والطبراني في المعجم الأوسط، 3/ 235، الرقم/ 3019.

(46) أخرجه النسائي في السنن، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، 5/ 5-6، الرقم/ 2437، وابن ماجه في السنن، كتاب الطهارة وسننها، باب الوضوء شطر الإيمان، 1/ 102، الرقم/ 280، وابن حبان في الصحيح، 3/ 124، الرقم/ 844.

روزِ قیامت اَعضاے وضو کی تابندگی

40. إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ(47).

قیامت کے روز میرے اُمتی اَعضاے وضو کی چمک کے باعث روشن و سفید چہرے اور سفید ہاتھ پاؤں والے (پنج کلیان) کہہ کر بلائے جائیں گے۔

آمدِ رمضان کی برکات

41. إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ(48).

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

---

(47) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الوضوء، باب فضل الوضوء، 1/ 63، الرقم/ 136، ومسلم في الصحيح، كتاب الطهارة، باب استحباب إطالة الغرة والتحجيل في الوضوء، 1/ 216، الرقم/ 246.

(48) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصوم، باب هل يقال رمضان أو شهر رمضان ومن رأى كله واسعا، 2/ 672، الرقم/ 1800، ومسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، 2/ 758، الرقم/ 1079، وأحمد بن حنبل في المسند، 5/ 281، الرقم/ 7767-7768.

https://www.minhajbooks.com

روزہ اور صحت مند زندگی

42. صُوْمُوْا تَصِحُّوْا(49).

روزے رکھو، تم صحت مند رہو گے۔

نفلی نماز، روزہ اور زکوٰۃ سے بھی اَفضل عمل

43. أَلَا أُخْبِرُکُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ؟ قَالُوْا: بَلَى. قَالَ: إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ(50).

کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جو درجے میں نماز، روزہ اور زکوٰۃ سے بھی افضل ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے: (یا رسول اللہ!) کیوں نہیں! (ضرور بتایئے۔) آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرانا، (کیونکہ) باہمی تعلقات کا بگاڑ اَمن و سلامتی کو تباہ کرنے (اور ظلم و زیادتی کو فروغ دینے) والا عمل ہے (اور رشتوں کی خرابی قطع رحمی کا باعث بنتی ہے)۔

(49) أخرجه الديلمي في مسند الفردوس، 2/ 393، الرقم/ 3745، وذكره الهندي في كنز العمال، 8/ 210، الرقم/ 23605.

(50) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6/ 444، الرقم/ 27548، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في إصلاح ذات البين، 4/ 280، الرقم/ 4919، والترمذي في السنن، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب: (56)، 4/ 663، الرقم/ 2509، وابن حبان في الصحيح، 11/ 489، الرقم/ 5092.

https://www.minhajbooks.com

سب سے آسان عبادت

44. أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَيْسَرِ الْعِبَادَةِ وَأَهْوَنِهَا عَلَى الْبَدَنِ: اَلصَّمْتُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ[51].

کیا میں تمہیں سب سے آسان عبادت کے بارے میں نہ بتاؤں جو جسم پر بھی بہت ہلکی محسوس ہوتی ہے: وہ (عبادت) خاموشی اور حُسنِ خلق ہے۔

اَفضل عبادت

45. أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَأَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ[52].

افضل عبادت دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنا اور افضل دین زُہد و ورع کا حصول ہے۔

سب سے اَعلیٰ عمل

46. أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ: اَلْحُبُّ فِي اللهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللهِ[53].

---

(51) أخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت وآداب اللسان، 1/ 58، الرقم/ 27، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3/ 272، الرقم/ 4010، وملا علي القاري في مرقاة المفاتيح، 9/ 94.

(52) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 9/ 107، الرقم/ 9264، وأيضًا في المعجم الصغير، 2/ 251، الرقم/ 1114، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 249، الرقم/ 1290.

https://www.minhajbooks.com

اَعمال میں سب سے اَفضل عمل اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

نیکیوں کے ترازو کو بھر دینے والا ایک کلمہ

47. إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ(54).

کامل وضو کرنا آدھا ایمان ہے، (ہر حال میں) 'الحمد للہ' کہنا (روزِ محشر) نیکیوں کے ترازو کو بھر دے گا۔

نیکی اور گناہ کیا ہے؟

48. اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ(55).

---

(53) أخرجه أبوداود في السنن، كتاب السنة، باب مجانبة أهل الأهواء وبغضهم، 4/ 198، الرقم/ 4599، وذكره الهندي في كنز العمال، 9/ 3، الرقم/ 24638.

(54) أخرجه النسائي في السنن، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، 5/ 5-6، الرقم/ 2437، وابن ماجه في السنن، كتاب الطهارة وسننها، باب الوضوء شطر الإيمان، 1/ 102، الرقم/ 280، وابن حبان في الصحيح، 3/ 124، الرقم/ 844.

(55) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تفسير البر والإثم، 4/ 1980، الرقم/ 2553، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 182، الرقم/ 17668، والترمذي في السنن، كتاب الزهد، باب ما جاء في البر والإثم، 4/ 597، الرقم/ 2389.

https://www.minhajbooks.com

نیکی اَخلاقِ حسنہ ہے۔ جو چیز تیرے دل میں کھٹکے اور جس پر لوگوں کا مطلع ہونا تجھے ناپسند ہو وہی گناہ ہے۔

49. إِنَّ أَحْسَنَ الْحَسَنِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ(56).

سب سے بڑی نیکی حُسنِ خلق ہے۔

نیک عمل اور اُن کا تسلسل

50. أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا، وَإِنْ قَلَّ(57).

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جو مسلسل کیا جائے، اگرچہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

51. أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ: أَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللهِ(58).

---

(56) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 2/ 108، الرقم/ 986، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 13/ 116، وذكره السيوطي في الدر المنثور، 2/ 324، والهندي في كنز العمال، 3/ 5، الرقم/ 5152.

(57) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الرقاق، باب القصد والمداومة على العمل، 5/ 2373، الرقم/ 6100، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضيلة العمل الدائم من قيام الليل وغيره، 1/ 541، الرقم/ 783، وأحمد بن حنبل في المسند، 6/ 165، الرقم/ 25356.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل یہ ہے کہ جب تیری روح قبض ہو رہی ہو تو تیری زبان پر اللہ تعالیٰ کا ذکر جاری ہو۔

تقویٰ، نیکی اور حُسنِ اَخلاق

52. إِتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ(59).

تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو، گناہ کے بعد نیکی کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اَخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔

بہترین صدقہ

53. أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا، ثُمَّ يُعَلِّمُهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ(60).

---

(58) أخرجه ابن حبان في الصحيح، 3/ 99، الرقم/ 818، والطبراني في المعجم الكبير، 20/ 106، الرقم/ 208، وابن المبارك في الزهد، 1/ 401، الرقم/ 1141.

(59) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 153، الرقم/ 21392، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في معاشرة الناس، 4/ 355، الرقم/ 1987، والدارمي في السنن، 2/ 415، الرقم/ 2791، والبزار في المسند، 9/ 416، الرقم/ 4022، والحاكم في المستدرك، 1/ 121، الرقم/ 178.

https://www.minhajbooks.com

سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان علم سیکھے اور پھر وہ اُسے اپنے مسلمان بھائی کو بھی سکھائے۔

اَفضل صدقہ

54. أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ جُهْدُ الْمُقِلِّ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ(61).

کم مال والے کا خود تکلیف برداشت کر کے کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا افضل صدقہ ہے۔ لیکن پہل اپنے زیر کفالت افراد سے کرو۔

بہترین جہاد

55. أَفْضَلُ الْجِهَادِ أَنْ تُجَاهِدَ نَفْسَكَ وَهَوَاكَ(62).

بہترین جہاد یہ ہے کہ تو اپنے نفس اور خواہشات کے خلاف جہاد کرے۔

---

(60) أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب ثواب معلم الناس الخير، 1/ 89، الرقم/ 243، والديلمي في مسند الفردوس، 1/ 354، الرقم/ 1421، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 1/ 54، الرقم/ 120، والمقدسي في فضائل الأعمال، 1/ 132، الرقم/ 579.

(61) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 358، الرقم/ 8687، وأبو داود في السنن، كتاب الزكاة، باب في الرخصة في ذلك، 2/ 129، الرقم/ 1677، وابن حبان في الصحيح، 8/ 134، الرقم/ 3346، والحاكم في المستدرك، 1/ 574، الرقم/ 1509.

(62) أخرجه أبونعيم في حلية الأولياء، 2/ 249، وذكره الهندي في كنز العمال، 4/ 185، الرقم/ 11265.

https://www.minhajbooks.com

علم اور اَہلِ علم سے محبت کرنے والے بنو

56. أُغْدُ عَالِمًا، أَوْ مُتَعَلِّمًا، أَوْ مُسْتَمِعًا، أَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ(63).

عالم بنو یا متعلم بنو، علم کے سننے والے بنو یا اَہلِ علم سے محبت کرنے والے بنو، اس کے علاوہ پانچویں قسم کا فرد نہ بنو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

علماء اَنبیاء کے وارث

57. أَكْرِمُوا الْعُلَمَاءَ، فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ(64).

علماء کا اِکرام کرو، کیونکہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے ورثاء ہیں۔

علم پر عمل کا اِنعام

58. مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ، وَرَّثَهُ اللهُ عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ(65).

جس نے اپنے حاصل کردہ علم پر عمل کیا، اللہ تعالیٰ اُسے وہ علم بھی عطا فرما دے گا جس سے وہ لا علم (اور بے خبر) ہے۔

---

(63) أخرجه البزار في المسند، 9/ 94، الرقم/ 3626، والطبراني في المعجم الصغير، 2/ 63، الرقم/ 786، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 7/ 237، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 1/ 122، والهندي في كنز العمال، 10/ 62، الرقم/ 28730.

(64) ذكره الهندي في كنز العمال، 10/ 65، الرقم/ 28765.

(65) أخرجه ابن رجب الحنبلي في جامع العلوم والحكم، 1/ 342.

https://www.minhajbooks.com

جنت کا راستہ

59. مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ(66).

جو شخص حصولِ علم کے لیے جادۂ علم کا مسافر بنا، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت کا راستہ آسان (اور کشادہ) فرما دے گا۔

اِخفاے علم کی سزا

60. أَيُّمَا رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ عِلْمًا فَكَتَمَهُ، أَلْجَمَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ(67).

جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے نوازا مگر اُس نے اُسے چھپا کر رکھا (اور عام نہ کیا) تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اُس کے منہ میں آگ کی لگام ڈالے گا۔

(66) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، 4/ 2074، الرقم/ 2699، وأحمد بن جنبل في المسند، 2/ 252، الرقم/ 7421، والترمذي في السنن، كتاب القراءات، باب: (2)، 5/ 195، الرقم/ 2945.

(67) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 10/ 128، الرقم/ 10197، وذكره الهندي في كنز العمال، 10/ 83، الرقم/ 28998.

https://www.minhajbooks.com

اَہلیت سے عاری شخص سے علمی گُفت گو

61. آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ(68).

علم کی (سب سے بڑی) آفت نسیان (بھول جانا ہے)، کسی نا اَہل کے سامنے علم و حکمت کی بات کرنا اُس کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔

حقوق و فرائض کی بجاآوری کا حکم

62. إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَمَرَنِي بِمُدَارَاةِ النَّاسِ، كَمَا أَمَرَنِي بِإِقَامَةِ الْفَرَائِضِ(69).

اللہ تعالیٰ نے مجھے لوگوں کے حقوق کی رعایت کا ویسا ہی حکم فرمایا ہے، جیسا کہ اُس نے مجھے فرائض کی بجا آوری کا حکم فرمایا ہے۔

والدین سے حُسنِ سلوک

63. بِرُّوْا آبَاءَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ، وَعِفُّوْا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ(70).

اپنے والدین سے ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آؤ، تمہاری اولاد بھی تم سے عمدہ سلوک کرے گی۔ پاک دامن رہو، تمہاری عورتیں بھی پاک دامن رہیں گی۔

---

(68) أخرجه الدارمي في السنن، باب مذاكرة العلم، 1/ 158، الرقم/ 624، وابن أبي شيبة في المصنف، 5/ 286، الرقم/ 26139.

(69) ذكره ابن كثير في تفسير القرآن العظيم، 1/ 421، والسيوطي في الدر المنثور، 2/ 358، والهندي في كنز العمال، 3/ 164، الرقم/ 7168.

(70) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 1/ 299، الرقم/ 1002.

https://www.minhajbooks.com

درازیِ عمر اور رِزق میں اِضافہ کن اَعمال سے ہوتا ہے؟

64. يَا ابْنَ آدَمَ، اتَّقِ رَبَّكَ، وَبِرَّ وَالِدَيْكَ، وَصِلْ رَحِمَكَ يُزَدْ لَكَ فِي عُمُرِكَ، وَيُيَسَّرْ لَكَ يُسْرُكَ وَيُجَنَّبْ عُسْرُكَ، وَيُبْسَطْ لَكَ فِي رِزْقِكَ(71).

اے ابن آدم! اپنے رب سے ڈرو، اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرو اور صلہ رحمی کرو، تمہاری عمر دراز ہو گی، تمہیں آسانیاں نصیب ہوں گی، تم تنگی و پریشانی سے محفوظ رہو گے اور تمہارے رزق میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔

نیک اَعمال اور درازیِ عمر

65. طُوْبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ(72).

اُس شخص کے لیے خوش خبری ہے جس کی عمر طویل اور اُس کے اَعمال نیک ہوں۔

(71) أخرجه الحارث في المسند (زوائد الهيثمي)، 2/ 813، الرقم/ 841، والديلمي في مسند الفردوس، 5/ 282، الرقم/ 8190، والعسقلاني في المطالب العالية، 13/ 720، الرقم/ 3308.

(72) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 70، الرقم/ 34265، وابن المبارك في المسند/ 46، الرقم/ 78، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني، 3/ 51، الرقم/ 1356، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6/ 111.

https://www.minhajbooks.com

عمر میں اِضافہ کا باعث بننے والے اَعمال

66. لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ(73).

عمر میں اِضافہ صرف نیکی اور حسنِ سلوک سے ہوتا ہے، تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے۔

کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟

67. أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ: اَلْإِشْرَاكُ بِاللهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ(74).

کیا میں تمہیں گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ (آپ ﷺ نے فرمایا:) اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی بات کرنا۔

(73) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 280، الرقم/ 22466، وابن ماجه في السنن، كتاب الفتن، باب العقوبات، 2/ 1334، الرقم/ 4022، وابن حبان في الصحيح، 3/ 153، الرقم/ 872، والحاكم في المستدرك، 1/ 670، الرقم/ 1814، وابن أبي شيبة في المصنف، 6/ 109، الرقم/ 29867، والطبراني في المعجم الكبير، 2/ 100، الرقم/ 1442، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2/ 316، الرقم/ 2530.

(74) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، 5/ 2229، الرقم/ 5631، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان الكبائر وأكبرها، 1/ 91، الرقم/ 87، وأحمد بن حنبل في المسند، 5/ 36، الرقم/ 20401، والبزار في المسند، 9/ 97، الرقم/ 3629.

https://www.minhajbooks.com

کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ

68. إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ. قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ، فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ، فَيَسُبُّ أُمَّهُ(75).

کبیرہ گناہوں میں سے ایک یہ (بھی) ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین پر کس طرح لعنت کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی دوسرے آدمی کے والد کو گالی دیتا ہے، وہ (ردِّ عمل میں) اس کے والد کو دُشنام کا نشانہ بناتا ہے اور جب کوئی کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ (جواباً) اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ (یوں یہ طرزِ عمل اپنے ماں باپ کو گالی دینے کا موجب بنتا ہے۔)

ماؤں کی نافرمانی اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا حرام

69. إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ(76).

(75) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب لا يَسُبُّ الرَّجل والديه، 5/ 2228، الرقم/ 5628، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان الكبائر وأكبرها، 1/ 92، الرقم/ 90، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 216، الرقم/ 7029.

(76) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس، باب ما ينهى عن إضاعة المال، 2/ 848، الرقم/ 2277، وأيضًا في كتاب الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، 5/ 2229، الرقم/ 5630،

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کرنا اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا حرام کر رکھا ہے۔

متوفّٰی باپ کے دوستوں سے نیکی

٧٠. إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيْهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ (77).

بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے وفات پا جانے کے بعد اُس کے دوستوں سے نیکی (اور حسنِ سلوک) جاری رکھے۔

باپ کے تعلق داروں سے قطعِ تعلق کا خُسران

٧١. إِحْفَظْ وُدَّ أَبِيْكَ، لَا تَقْطَعْهُ، فَيُطْفِيءَ اللهُ نُوْرَكَ (78).

ومسلم في الصحيح، كتاب الأقضية، باب النهي عن كثرة المسائل من غير حاجة، 3/ 1341، الرقم/ 593.

(77) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب فضل صلة أصدقاء الأب والأم ونحوهما، 4/ 1979، الرقم/ 2552، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 97، الرقم/ 5721، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في بر الوالدين، 4/ 337، الرقم/ 5143، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في إكرام صديق الوالد، 4/ 313، الرقم/ 1903، والطبراني في المعجم الأوسط، 8/ 72، الرقم/ 7997، والبيهقي في السنن الكبرى، 4/ 180، الرقم/ 7557.

https://www.minhajbooks.com

اپنے والد کی محبت کی پاس داری کرو، اُسے منقطع مت کرو، کہیں اللہ تعالیٰ تمہارے نور کو بجھا نہ دے۔

سب سے بدتر مفلسی جہالت، بہتر دولت عقل اور وحشت ناک تنہائی خود پسندی ہے

72. لَا فَقْرَ أَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ أَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَحْدَةَ أَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ(79).

جہالت سے بڑی کوئی مفلسی نہیں، عقل سے اَعلیٰ کوئی دولت نہیں اور خود پسندی سے زیادہ وحشت ناک کوئی تنہائی نہیں ہے۔

نہ ختم ہونے والی دولت

73. اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ(80).

(78) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 8/ 279، الرقم/ 8633، والبخاري في الأدب المفرد/ 29، الرقم/ 40، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 200، الرقم/ 7898، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 8/ 147.

(79) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 3/ 69، الرقم/ 2688، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 38، الرقم/ 836، والديلمي في مسند الفردوس، 5/ 179، الرقم/ 7889، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 2/ 36، الرقم/ 132، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 10/ 283.

https://www.minhajbooks.com

قناعت ایسی بیش بہا دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

اَصل طاقت ور کون؟

74. لَيْسَ الشَّدِيْدَ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ[81].

وہ شخص شہ زور نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ اصل شہ زور وہ ہے جو غصہ کے عالم میں اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

محبت کا منطقی اثر

75. حُبُّكَ الشَّيءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ[82].

---

(80) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 7/ 84، الرقم/ 6922، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 72، الرقم/ 63، والديلمي في مسند الفردوس، 3/ 236، الرقم/ 4699، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 10/ 256.

(81) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب الحذر من الغضب، 5/ 2267، الرقم/ 5763، ومسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه عند الغضب وبأي شيء يذهب الغضب، 4/ 2014، الرقم/ 2609، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 236، الرقم/ 7218، ومالك في الموطا، 2/ 906، الرقم/ 1614.

(82) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 194، الرقم/ 21740، وأبوداود في السنن، كتاب الأدب، باب في الهوى، 4/ 334، الرقم/ 5130، والقضاعي في

https://www.minhajbooks.com

کسی بھی شے کی (حد سے زیادہ) محبت تجھے اندھا اور بہرہ کر دے گی۔

اُخوّت و محبت برقرار رکھنے کے لیے بعض چیزوں سے اِجتناب کرو

76. وَلَا تَحَسَّسُوْا، وَلَا تَجَسَّسُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا(83).

دوسروں کی عیب جُوئی سے اِجتناب کرو، دوسروں کی جاسوسی نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے حسد کرو، ایک دوسرے سے قطع تعلقی نہ کرو اور نہ ہی بغض رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ اُخوت (و محبت) رکھنے والے اللہ کے بندے بن جاؤ۔

مسند الشهاب، 1/ 157، الرقم/ 219، والطبراني في مسند الشاميين، 2/ 340، الرقم/ 1454.

(83) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب لا يخطب على خطبة أخيه حتى ينكح أو يدع، 5/ 1976، الرقم/ 4849، وأيضًا في كتاب الأدب، باب ما ينهى عن التحاسد والتدابر، 5/ 2253، الرقم/ 5718، ومسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظن والتجسس والتنافس والتناجش ونحوها، 4/ 1985، الرقم/ 2563، وأيضًا في كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم التحاسد والتباغض والتدابر، 4/ 1983، الرقم/ 2559، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 287، الرقم/ 7845، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الظن، 4/ 280، الرقم/ 4917، ومالك في الموطأ، 2/ 907، الرقم/ 1616.

https://www.minhajbooks.com

مسلمان ظالم نہیں ہوتا

77. اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ(84).

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اپنے بھائی پر ظلم کرتا ہے، نہ اُسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اُسے حقیر جانتا ہے۔

مسلمان کی جان، مال اور آبرو کی حرمت

78. كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ(85).

---

(84) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله، 4/ 1986، الرقم/ 2564، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 277، الرقم/ 7713، وأيضا في، 4/ 424، الرقم/ 19816، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الغيبة، 4/ 270، الرقم/ 4880، وأبو يعلى في المسند، 13/ 419، الرقم/ 7423، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 420، الرقم/ 1442، والبيهقي في السنن الكبرى، 6/ 92، الرقم/ 11276، وأيضًا في شعب الإيمان، 5/ 280، الرقم/ 6660.

(85) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله، 4/ 1986، الرقم/ 2564، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 277، الرقم/ 7713، وأيضا في، 4/ 424، الرقم/ 19816، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الغيبة، 4/ 270، الرقم/ 4880، وأبو يعلى في المسند، 13/ 419، الرقم/ 7423، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 420، الرقم/ 1442، والبيهقي في السنن الكبرى، 6/ 92، الرقم/ 11276، وأيضًا في شعب الإيمان، 5/ 280، الرقم/ 6660.

https://www.minhajbooks.com

ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان پر ہمہ جہتی حرمت حاصل ہے۔ اس کی جان، اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو (ہر دوسرے مسلمان پر) کلیتاً حرام ہے۔

سب سے بُرے اِنسان کی نشانی

79. بِحَسْبِ امْرِيءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ(86).

کسی انسان کے (برا ہونے کے) لیے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

خوفِ خدا کو وطیرہ بناؤ

80. إِتَّقِ اللهَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ(87).

آسانی ہو یا تنگی (امارت ہو یا عُسرت، تنگ دستی ہو یا خوش حالی) ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

---

(86) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله، 4/ 1986، الرقم/ 2564، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 277، الرقم/ 7713، وأيضا في، 4/ 424، الرقم/ 19816، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الغيبة، 4/ 270، الرقم/ 4880، وأبو يعلى في المسند، 13/ 419، الرقم/ 7423، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 420، الرقم/1442، والبيهقي في السنن الكبرى، 6/ 92، الرقم/ 11276، وأيضًا في شعب الإيمان، 5/ 280، الرقم/ 6660.

(87) ذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 89، الرقم/ 5628، والعجلوني في كشف الخفا،1/ 43، الرقم / 82.

https://www.minhajbooks.com

رحم کا ثمرہ

81. إِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا، وَاغْفِرُوْا يَغْفِرِ اللهُ لَكُمْ(88).

(مخلوقِ خدا پر) رحم کرو (بارگاہِ الٰہی سے) تم پر رحم کیا جائے گا، (لوگوں کی خطائیں) معاف کرو اللہ تعالیٰ تمہاری خطائیں معاف فرمائے گا۔

سخاوت کا صلہ سخاوت

82. إِسْمَحْ يُسْمَحُ لَكَ(89).

سخاوت کو اپنا شیوہ اور شعار بناؤ تاکہ تم پر بھی سخاوت کی جائے۔

بہترین سخاوت

83. خَيْرُ الْغِنَى، غِنَى النَّفْسِ(90).

بہترین سخاوت دل کی سخاوت ہے۔

---

(88) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 165، الرقم/ 6541، والطبراني في مسند الشاميين، 2/ 133، الرقم/ 1055، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 131، الرقم/ 320، والبيهقي في شعب الإيمان، 7/ 476، الرقم/ 11052.

(89) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 1/ 248، الرقم/ 2233، والطبرانى في المعجم الأوسط، 5/ 211، الرقم/ 5112، أيضًا في المعجم الصغير، 2/ 281، الرقم/ 1169، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 10/ 193.

(90) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 106، الرقم/ 34552.

https://www.minhajbooks.com

اَمن و سلامتی کب نصیب ہوتی ہے؟

84. أَسْلِمْ تَسْلَمْ(91).

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سرِ تسلیم خم کر دو (یا دوسروں کو سلامتی فراہم کرو) تاکہ تم بھی اَمن و سلامتی پا جاؤ۔

اِتحاد میں رحمت ہے

85. اَلْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ، وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ(92).

جماعت (اِجتماعیت) رحمتِ خداوندی ہے اور تفرقہ عذابِ اِلٰہی ہے۔

جنت کہاں ہے؟

86. اَلْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ(93).

---

(91) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب بدء الوحي، باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله ﷺ، 1/ 9، الرقم/ 7، ومسلم في الصحيح، كتاب الجهاد والسير، 3/ 1396، الرقم/ 1772، وابن حبان في الصحيح، 14/ 495، الرقم/ 6555، والحاكم في المستدرك، 3/ 48، الرقم/ 4362، وأبو عوانة في المسند، 4/ 270، الرقم/ 6728، والمقدسي في الأحاديث المختارة، 7/ 70، الرقم/ 2478.

(92) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 4/ 375، الرقم/ 19369-19370، والبزار في المسند، 8/ 226، الرقم/ 3282، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 43، الرقم/ 15، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 8/ 182، والهندي في كنز العمال، 7/ 558، الرقم/ 20241.

https://www.minhajbooks.com

جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

مومن کی متاعِ گم گشتہ

87. اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ(94).

حکمت مومن کی متاعِ گم گشتہ ہے (اُس کی تلاش و تجسس اور تحصیل کو اپنی حیاتِ مستعار کا نصب العین بنا لو)۔

بہترین اور مکرّم شخص کون؟

88. خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي(95).

(93) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 1/ 102، الرقم/ 119، والديلمي في مسند الفردوس، 2/ 116، الرقم/ 2611، وذكره الهندي في كنز العمال، 16/ 192، الرقم/ 45439.

(94) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب العلم، باب ما جاء في فضل الفقه على العبادة، 5/ 51، الرقم / 2687، وابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب الحكمة، 2/ 1395، الرقم/ 4169، وابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 240، الرقم/ 35681، والروياني في المسند، 1/ 75، الرقم/ 33، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 65، الرقم/ 35.

(95) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب فضل أزواج النبي ﷺ، 5/ 709، الرقم/ 3895، وابن ماجه في السنن، كتاب النكاح، باب حسن معاشرة النساء، 1/ 636، الرقم/ 1977، والدارمي في السنن، كتاب النكاح،

https://www.minhajbooks.com

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اَہل و عیال کے ساتھ بہترین برتاؤ کرتا ہے، میں اپنے اَہل و عیال کے ساتھ بہترین سلوک کرنے والا ہوں۔

خواتین کی تکریم کون کرتا ہے؟

89. مَا أَكْرَمَ النِّسَاءَ إِلَّا كَرِيْمٌ، وَلَا أَهَانَهُنَّ إِلَّا لَئِيْمٌ(96).

برگزیدہ اور عزت والا شخص ہی خواتین کی عزت کرتا ہے اور کمینہ شخص ہی اُن کی اِہانت کرتا ہے۔

جنت میں لے جانے والے اَعمال

90. أَفْشُوْا السَّلَامَ، وَأَطْعِمُوْا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْأَرْحَامَ، وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ(97).

سلام (یا سلامتی) کثرت سے پھیلاؤ، (ضرورت مندوں کو) کھانا کھلاؤ، خونی رشتوں کو جوڑے رکھو اور رات کے اُس پہر نماز (نفل) ادا کرو جب لوگ سو

باب في حسن معاشرة النساء، 2/ 212، الرقم/ 2260، وابن حبان في الصحيح، 9/ 484، الرقم/ 4177.

(96) أخرجه ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 13/ 313، وذكره الهندي في كنز العمال، 16/ 155، الرقم/ 44943.

(97) أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الأطعمة، باب إطعام الطعام، 2/ 1083، الرقم/ 3251، وأحمد بن حنبل في المسند، 5/ 451، الرقم/ 23835، والدارمي في السنن، كتاب الصلاة، باب فضل صلاة الليل، 1/ 405، الرقم/ 1460.

https://www.minhajbooks.com

رہے ہوں، (ان سب اَعمالِ حسنہ کے سبب) تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

دعاؤں کی قبولیت کی ضمانت

91. أَطِبْ كَسْبَكَ، تُسْتَجَابُ دَعْوَتُكَ(98).

اپنی کمائی (ذرائعِ آمدن) کو پاکیزہ (و حلال) رکھو، تمہاری دعا قبول ہو گی۔

کامل مومن ہونے کی شرط

92. لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ(99).

تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اُس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائیں۔

مومنوں کی باہمی محبت

93. لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ(100).

---

(98) أخرجه الذهبي في الكبائر/ 118، وبدر الدين العيني في عمدة القاري شرح صحيح البخاري، 11/ 174.

(99) أخرجه الديلمي في مسند الفردوس، 5/ 153، الرقم/ 7791، والنووي في الأربعين، 1/ 51، الرقم/ 9 .

(100) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب من الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه، 1/ 14، الرقم/ 13، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان،

https://www.minhajbooks.com

تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

اِظہارِ تشکر

94. لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ (101).

جو شخص اِنسانوں سے اِظہارِ تشکر نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے بھی قاصر رہتا ہے۔

ہر حال میں خوفِ خدا

95. اِتَّقِ اللهَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ (102).

باب الدليل على أن من خصال الإيمان أن يحب لأخيه المسلم ما يحب لنفسه من الخير، 1/ 67، الرقم/ 45، وأحمد بن حنبل في المسند، 3/ 176، الرقم/ 12824، والترمذي في السنن، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب: 59، 4/ 667، الرقم/ 2515.

(101) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 295، الرقم/ 7926، وأبوداود في السنن، كتاب الأدب، باب في شكر المعروف، 4/ 255، الرقم/ 4811، وابن حبان في الصحيح، 8/ 198، الرقم/ 3407، والطبراني في المعجم الكبير، 1/ 195، الرقم/ 519.

(102) أخرجه ابن عبد البر في الإستيعاب، 2/ 772، الرقم/ 1289، وذكره العجلوني في كشف الخفاء، 1/ 43، الرقم/ 82، والهندي في كنز العمال، 3/ 41، الرقم/ 5628.

https://www.minhajbooks.com

تنگ دستی اور خوش حالی، ہر دو حال میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

کامل عقل والا شخص

96. أَتَمُّكُمْ عَقْلًا أَشَدُّكُمْ لِلَّهِ خَوْفًا(103).

تم میں سب سے کامل عقل والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔

طلبِ دنیا میں اِعتدال

97. أَجْمِلُوْا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ(104).

دنیا کی طلب میں ہمیشہ اِعتدال (و توازن) سے کام لیا کرو۔ (یاد رکھو!) انسان کے مقدر میں جو کچھ لکھ دیا گیا ہے وہ اُسے (بہر طور) مل کر رہے گا۔

امانت کی اَہمیت

98. أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ(105).

---

(103) أخرجه الهيثمي في مسند الحارث (زوائد الهيثمي)، 2/ 804، الرقم/ 820، والعسقلاني في المطالب العالية، 12/ 101، الرقم/ 2774، وذكره الغزالي في إحياء علوم الدين، 1/ 85، والرازي في التفسير الكبير، 30/ 50.

(104) أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب التجارات، باب الاقتصاد في طلب المعيشة، 2/ 725، الرقم/ 2142، والبزار في المسند، 9/ 169، الرقم/ 3719، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 416، الرقم/ 716، والبيهقي في السنن الكبرى، 5/ 264، الرقم/ 10183.

https://www.minhajbooks.com

جب کوئی شخص تمہیں اپنی کسی امانت (یا ذمہ داری) کا امین بنائے تو اسے بہر صورت (بہ طریقِ اَحسن) ادا کرو، اور جو تم سے خیانت کرے تم کبھی اس سے خیانت نہ کرو۔

99. لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ[106].

اُس شخص کا کوئی ایمان نہیں جو امانت دار نہ ہو، اور اس شخص کا کوئی دین نہیں جو اپنے وعدے کا پاس دار نہ ہو۔

لوگوں کے دل جیتنے کا راز

100. إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ، وَازْهَدْ فِيْمَا فِي أَيْدِيْ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ[107].

---

(105) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 3/ 414، الرقم/ 15462، وأبو داود في السنن، كتاب الإجارة، باب في الرجل يأخذ حقه من تحت يده، 3/ 290، الرقم/ 3534-3535، والترمذي في السنن، كتاب البيوع، باب: (38)، 3/ 564، الرقم/ 1264، والدارمي في السنن، كتاب البيوع، باب في أداء الأمانة واجتناب الخيانة، 2/ 343، الرقم/ 2597.

(106) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 3/ 154، الرقم/ 12589، وأبو يعلى في المسند، 5/ 246، الرقم/ 2863، وابن خزيمة في الصحيح، 4/ 51، الرقم/ 2335، وابن حبان في الصحيح، 1/ 422، الرقم/ 194، والطبراني في المعجم الأوسط، 3/ 98، الرقم/ 2606.

(107) أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب الزهد في الدنيا، 2/ 1373، الرقم/ 4102، والحاكم في المستدرك، 4/ 348، الرقم/ 7873، والطبراني في

https://www.minhajbooks.com

دنیا کے معاملات میں زُہد اور بے رغبتی اِختیار کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا، لوگوں کے مال و اَسباب کی جانب رغبت نہ رکھو، لوگ تم سے محبت کریں گے۔

دانائی کا منبع کیا ہے؟

١٠١. رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ(108).

عقل مندی (حکمت و بصیرت) کا اَعلیٰ درجہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔

کون سا ہاتھ بہتر ہے؟

١٠٢. اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلَى (109).

المعجم الكبير، 6/ 193، الرقم/ 5972، والبيهقي في شعب الإيمان، 7/ 344، الرقم/ 10522، 10523، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 373، الرقم/ 643.

(108) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 106، الرقم/ 34552.

(109) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الزكاة، باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى ومن تصدق وهو محتاج، 2/ 518، الرقم/ 1361، ومسلم في الصحيح، كتاب الزكاة، باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى وأن اليد العليا هي المنفقة وأن السفلى هي الآخذة، 2/ 717، الرقم/ 1033، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 4، الرقم/ 4474، وابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 106، الرقم/ 34552.

https://www.minhajbooks.com

اُوپر والا (یعنی دینے والا) ہاتھ نیچے والے (یعنی لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

روزِ قیامت ثابت قدم رہنے والا شخص

103. مَنْ مَشَى مَعَ أَخِيْهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى يُثْبِتَهَا لَهُ، ثَبَّتَ اللهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُوْلُ الْأَقْدَامُ(110).

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت (اِحتیاج) کو پورا کرنے کے لیے اُس کے ساتھ چلتا ہے (اور اپنے جملہ وسائل،ذرائع اور مساعی کو بروئے کار لاتا ہے) یہاں تک کہ اس کی ضرورت کو پورا کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے روزِ قیامت ثابت قدم رکھے گا جس دن سب کے قدم اُکھڑ جائیں گے۔

تنگ دست کے لیے آسانی مہیا کرنا

104. مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ(111).

---

(110) أخرجه الطبراني في المعجم الصغير، 2/ 106، الرقم/ 861.

(111) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، 4/ 2074، الرقم/ 2699، وأحمد بن جنبل في المسند، 2/ 252، الرقم/ 7421، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في المعونة للمسلم، 4/ 287، الرقم/ 4946، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في السترة على المسلم، 4/ 326، الرقم/ 1930.

https://www.minhajbooks.com

جس شخص نے کسی مفلس و تنگ دست کے کڑے اَیّام میں اُس کے لیے آسانی کی کوئی سبیل پیدا کی، اللہ تعالیٰ اُسے دنیا و آخرت میں آسانیاں عطا فرمائے گا۔

مسلمان کی پردہ پوشی

١٠٥. مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ[112].

جس شخص نے کسی مسلمان (کے عیبوں) کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

پست اَعمال شخص

١٠٦. مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ[113].

---

(١١٢) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، ٤/ ٢٠٧٤، الرقم/ ٢٦٩٩، وأحمد بن جنبل في المسند، ٢/ ٢٥٢، الرقم/ ٧٤٢١، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في المعونة للمسلم، ٤/ ٢٨٧، الرقم/ ٤٩٤٦، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في السترة على المسلم، ٤/ ٣٢٦، الرقم/ ١٩٣٠.

(١١٣) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الإجتماع على تلاوة القرآن، ٤/ ٢٠٧٤، الرقم/ ٢٦٩٩، وأحمد بن جنبل في المسند، ٢/ ٢٥٢، الرقم/ ٧٤٢١، وأبو داود في السنن، كتاب العلم، باب الحث على طلب العلم، ٣/ ٣١٧، الرقم/ ٣٦٤٣، والترمذي في السنن، كتاب القراءات، باب: (٢)، ٥/ ١٩٥، الرقم/ ٢٩٤٥.

https://www.minhajbooks.com

بد اَعمال شخص کو اُس کا (بلند ترین) نسب بھی اَرفع و اَعلیٰ مقام نہیں دلا سکتا۔

لوگوں کو مطیع بنانے والا عمل

107. إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوْا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَسَعُهُمْ مِنْكُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ(114).

تم اِنسانوں پر اپنے مال و زر کی بدولت حکمرانی کی ہیبت نہیں بٹھا سکتے، لیکن تم انہیں اپنی کشادہ روئی (اور شگفتہ جبینی) سے تابع فرمان بنا سکتے ہو۔

دوست کا انتخاب

108. اَلْمَرْءُ عَلَى دِيْنِ خَلِيْلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ(115).

آدمی اپنے دوست کے دین (راستے) پر چلتا ہے، لہٰذا اُسے دیکھنا چاہیے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

---

(114) أخرجه أبو يعلى في المسند، 11/ 428، الرقم/ 6550، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 254، الرقم/ 8054.

(115) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 334، الرقم/ 8398، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب من يؤمر أن يجالس، 4/ 259، الرقم/ 4833، والترمذي في السنن، كتاب الزهد، باب ما جاء في أخذ المال بحقه، 4/ 589، الرقم/ 2378، والطيالسي في المسند، 1/ 335، الرقم/ 2573.

https://www.minhajbooks.com

حیاء ایمان کی ضمانت ہے

١٠٩. إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ(١١٦).

جب تم میں شرم و حیا باقی نہ رہے تو جو چاہے کرتے پھرو، (پھر تمہارا ایمان سے کوئی تعلق نہیں ہے)۔

حیاء اِیمان کا حصہ، جنت کی ضمانت اور خیر و بھلائی کا موجب ہے

١١٠. اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ(١١٧).

---

(١١٦) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأنبياء، باب حديث الغار، 3/ 1284، الرقم/ 3296، وأيضًا في كتاب الأدب، باب إذا لم تستحي فاصنع ما شئت، 5/ 2268، الرقم/ 5769، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 121، الرقم/ 17131، وابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب الحياء، 2/ 1400، الرقم/ 4183.

(١١٧) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 501، الرقم/ 10519، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الحياء، 4/ 365، الرقم/ 2009، وابن ماجه في السنن عن أبي بكرة، كتاب الزهد، باب الحياء، 2/ 1400، الرقم/ 4184، والحاكم في المستدرك، 1/ 119، الرقم/ 172، وابن حبان في الصحيح، 2/ 373، الرقم/ 608.

https://www.minhajbooks.com

حیاء ایمان کا جزوِ لاینفک اور جنت میں داخلے کی حتمی ضمانت ہے۔ فحش گفت گو بد اَخلاقی کے زُمرہ میں آتی ہے اور بداَخلاقی دوزخ میں لے جانے کا سبب بنتی ہے۔

١١١. اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنْ النِّفَاقِ(١١8).

حیاء اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں۔ جب کہ فحش گوئی اور لغو گوئی منافقت کی دو شاخیں ہیں۔

١١2. اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ(١١9).

حیا ہمیشہ بھلائی لاتی ہے۔

١١3. اَلْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ(١2٠).

---

(١١8) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 269، الرقم/ 22366، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في العي، 4/ 375، الرقم/ 2027، والحاكم في المستدرك، ١/ 5١، الرقم/ ١7، وابن أبي شيبة في المصنف، 6/ ١7٠، الرقم/ 30428، وابن الجعد في المسند، ١/ 433، الرقم/ 2949، والطبراني في المعجم الكبير، 8/ 96، الرقم/ 748١.

(١١9) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب الحياء، 5/ 2267، الرقم/ 5766، وأيضًا في الأدب المفرد/ 444، الرقم/ ١3١2، والبيهقي في شعب الايمان، 6/ ١3١، الرقم/ 7703.

(١2٠) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان عدد شعب الإيمان وأفضلها وأدناها وفضيلة الحياء وكونه من الإيمان، ١/ 64، الرقم/ 37،

https://www.minhajbooks.com

شرم و حیا ساری کی ساری خیر ہے۔

ظلم سے گریز

114. إِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(121).

ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی صورت میں ظاہر ہو گا۔

بترس از آہِ مظلوم

115. إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَإِنَّهَا تَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ كَشَرَارَاتِ نَارٍ حَتَّى يُفْتَحَ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ(122).

مظلوم کی بددعا سے بچو، یہ آسمان کی طرف ایسے بلند ہوتی ہے جیسے آگ کے شعلے، یہاں تک کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

116. إِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ(123).

وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 426، الرقم/ 19830، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الحياء، 4/ 252، الرقم/ 4796.

(121) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظلم، 4/ 1996، الرقم/ 2578، وأحمد بن حنبل في المسند، 3/ 323، الرقم/ 14501.

(122) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 6/ 48، الرقم/ 29370.

https://www.minhajbooks.com

مظلوم کی بددعا سے ڈرو، کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

١١7. إِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ، فَإِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ(١٢4).

مظلوم کی بددعا سے بچو، کیونکہ وہ (فوری) بادلوں سے اُوپر اُٹھا لی جاتی ہے۔

دو دعائیں جو براہِ راست بارگاہِ اِلٰہی تک رسائی حاصل کرتی ہیں

١١8. دَعْوَتَانِ، لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللهِ ﷻ حِجَابٌ: دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ، وَدَعْوَةُ الْمَرْءِ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ(١٢5).

---

(١٢3) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب المظالم، باب الاتقاء والحذر من دعوة المظلوم، 2/ 864، الرقم/ 23١6، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب الدعاء إلى الشهادتين وشرائع الإسلام، ١/ 5٠، الرقم/ ١9، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/ 233، الرقم/ 2٠7١، وأبو داود في السنن، كتاب الزكاة، باب في زكاة السائمة، 2/ ١٠4، الرقم/ ١584، والترمذي في السنن، كتاب الزكاة، باب ما جاء في كراهية أخذ خيار المال في الصدقة، 3/ 2١، الرقم/ 625.

(١٢4) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 4/ 84، الرقم/ 37١8، والقضاعي في مسند الشهاب، ١/ 427، الرقم/ 733، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/ ١52.

(١٢5) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١١/ ١١9، الرقم/ ١١232، وأيضًا في الدعاء، ١/ 395، الرقم/ ١326، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3/ ١3٠، الرقم/ ١١232، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/ ١52، والهندي في كنز العمال، 2/ 44، الرقم/ 33١7.

https://www.minhajbooks.com

دو دعائیں ایسی ہیں جن کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا: (اَوّلًا) مظلوم کی دعا اور (ثانیًا) اُس آدمی کی دعا جو وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے اُس کی غیر موجودگی میں کرے۔

اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اِختیار کرنا

119. مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ(126).

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تواضع اِختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے سربلندی عطا فرماتا ہے۔

عفو و درگزر کا اِنعام

120. مَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا(127).

(126) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب إستحباب العفو والتواضع، 4/ 2001، الرقم/ 2588، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 386، الرقم/ 8996، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في العي، الرقم/ 2027، والدارمي في السنن، كتاب الزكاة، باب في فضل الصدقة، 1/ 486، الرقم/ 1676، وأبو يعلى في المسند، 11/ 344، الرقم/ 6458، وابن خزيمة في الصحيح، 4/ 97، الرقم/ 2438.

(127) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب إستحباب العفو والتواضع، 4/ 2001، الرقم/ 2588، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 386، الرقم/ 8996، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في العي، الرقم/ 2027، والدارمي في السنن، كتاب الزكاة، باب في فضل

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ عفو و درگزر اختیار کرنے والے بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے۔

حفظِ مراتب کا لحاظ

121. أَنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ(128).

لوگوں کے ساتھ ان کے مقام و مرتبے کا لحاظ رکھتے ہوئے برتاؤ کرو۔

اِطاعت کن اُمور میں واجب ہے؟

122. إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ(129).

اِطاعت صرف معروف اُمور میں واجب ہے۔

الصدقة، 1/ 486، الرقم/ 1676، وأبو يعلى في المسند، 11/ 344، الرقم/ 6458، وابن خزيمة في الصحيح، 4/ 97، الرقم/ 2438.

(128) أخرجه أبوداود في السنن، كتاب الأدب، باب في تنزيل الناس منازلهم، 4/ 261، الرقم/ 4842.

(129) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأحكام، باب السمع والطاعة للإمام ما لم تكن معصية، 6/ 2612، الرقم/ 6726، ومسلم في الصحيح، كتاب الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية وتحريمها في المعصية، 3/ 1469، الرقم/ 1840، وأحمد بن حنبل في المسند، 1/ 82، الرقم/ 622، وأبو داود في السنن، كتاب الجهاد، باب في الطاعة، 3/ 40، الرقم/ 2625.

https://www.minhajbooks.com

کن اُمور میں مخلوق کی اِطاعت جائز نہیں؟

123. أَلَا! لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ[130].

خبردار! وہ تمام اُمور جن میں خالق کی نافرمانی کا اِحتمال و شائبہ بھی ہو، اُن میں مخلوق کی اِطاعت کسی طور جائز نہیں۔

تحائف کا تبادلہ: محبت اور اِخلاص پیدا کرنے کا ذریعہ

124. تَهَادَوْا، تَحَابُّوْا[131].

ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو، اس سے تمہارے درمیان رشتۂ محبت مزید مضبوط ہو گا۔

125. تَهَادَوْا، فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ[132].

---

(130) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 6/ 545، الرقم/ 33717، والطبراني في المعجم الكبير، 18/ 170، الرقم/ 381، والبزار في المسند، 5/ 357، الرقم/ 1988، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 55، الرقم/ 873.

(131) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 7/ 190، الرقم/ 7240، وأبو يعلى في المسند، 11/ 9، الرقم/ 6148، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 381، الرقم/ 657.

(132) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 405، الرقم/ 9239، والترمذي في السنن، كتاب الولاء والهبة، باب في حث النبي ﷺ على التهادي، 4/ 441، الرقم/ 2130.

https://www.minhajbooks.com

ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو، کیونکہ تحفہ دل کی کھوٹ کو دور (کرکے باہمی اِخلاص پیدا) کرتا ہے۔

126. مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ، فَمَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ(133).

جس (شخص) کو کوئی چیز (بطور تحفہ و عطیہ) دی جائے اگر اُس میں اِستطاعت ہو تو (اُسے چاہیے کہ) اُس کا بدلہ دے؛ اور اگر اِستطاعت نہ ہو تو (کم اَز کم) اس (چیز دینے والے) کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی (یعنی تحفہ دینے والے کی) تعریف کی اس نے شکریہ ادا کیا، جس نے (ایسا نہ کیا گویا) اس نے (اس کی عطا کو) چھپایا، اور اس نے ناشکری کی۔

اچھے ہمسائے اور رفیقِ سفر کی تلاش

127. إِلْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ، وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ(134).

کہیں بھی گھر تلاش کرنے سے پہلے اچھا ہمسایہ تلاش کرو اور عازمِ سفر ہونے سے پہلے اچھا رفیقِ سفر تلاش کرو۔

---

(133) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في شكر المعروف، 4/ 255، الرقم/ 4813، وابن حبان في صحيح، 8/ 203، الرقم/ 3415، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 347، الرقم/ 1147، والبيهقي في السنن الكبرى، 6/ 182، الرقم/ 11810.

(134) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 4/ 268، الرقم/ 4379، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 8/ 164.

https://www.minhajbooks.com

جنت اور جہنم

128. حُفَّتِ الْجَنَّةَ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ(135).

جنت کو اُن نیک اعمال سے ڈھانپ دیا گیا ہے جو نفس پر ناگوار گزرتے ہیں اور جہنم نفسانی خواہشات کے حصار میں ہے۔

نیکی اور بھلائی کے کاموں کی ترغیب

129. اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، وَاللهُ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ(136).

نیکی کی ترغیب دینے والا بھی اُس پر عمل کرنے والے کی طرح ہی ثواب کا حق دار ہوتا ہے، نیز اللہ تعالیٰ لاچار اور مجبور انسان کی مدد کرنے کو پسند فرماتا ہے۔

---

(135) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها، 4/ 2174، الرقم/ 2822، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 380، الرقم/ 8931، والترمذي في السنن، كتاب صفة الجنة، باب ما جاء حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات، 4/ 693، الرقم/ 2559، والدارمي في السنن، كتاب الرقاق، باب حفت الجنة بالمكاره، 2/ 437، الرقم/ 2843، وأبو يعلى في المسند، 6/ 33، الرقم/ 3275.

(136) أخرجه أبو حنيفة في المسند/ 151، وأبو يعلى في المسند، 7/ 275، الرقم/ 4296.

https://www.minhajbooks.com

دنیا: مومن کا قید خانہ

130. اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ(137).

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

131. اَلْبِرُّ لَا يَبْلَى، وَالْإِثْمُ لَا يُنْسَى، وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ، فَكُنْ كَمَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ(138).

نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی (انسان کو اس کا اجر و ثواب ضرور ملے گا)، گناہ کبھی بھلایا نہیں جا سکتا (اِنسان کے نامہء اَعمال میں محفوظ رہتا ہے)۔ خیر و شر کا بدلہ دینے والے رب کو کبھی موت نہیں آئے گی (وہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے

---

(137) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الزهد والرقائق، 4/ 2272، الرقم/ 2956، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 323، الرقم/ 8272، والترمذي في السنن، كتاب الزهد، باب ما جاء أن الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر، 4/ 562، الرقم/ 2324، وابن ماجه في السنن، كتاب الرقاق، باب حفت الجنة بالمكاره، 2/ 437، الرقم/ 2843، وأبو يعلى في المسند، 6/ 33، الرقم/ 3275.

(138) أخرجه معمر بن راشد في الجامع، 11/ 178، الرقم/ 20262، والديلمي في مسند الفردوس، 2/ 33، الرقم/ 2203، وذكره الهندي في كنز العمال، 16/ 7، الرقم/ 43724.

https://www.minhajbooks.com

گا)۔ لہٰذا اے انسان! تو (نیکی اور بدی میں سے) جو (راستہ اختیار) کرنا چاہے وہ اختیار کر لے، جو تو کرے گا ویسا ہی بھرے گا۔

دو رُخا پن: منافقت کی علامت

١٣٢. ذُو الْوَجْهَيْنِ لَا يَكُوْنُ عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا(139).

دو رُخا (منافق) شخص بارگاہِ رب العزت میں کبھی عزت کا حق دار نہیں ہو سکتا۔

منافق کی خصلتیں

١٣٣. آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَـلَاثٌ، إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.(140).

---

(139) أخرجه القاضي عياض في مشارق الأنوار، 2/ 281، وذكره بدر الدين العيني في عمدة القاري، 22/ 131، والحموي في خزانة الأدب وغاية الأرب، 1/ 186.

(140) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب علامة المنافق، 1/ 21، الرقم/ 33، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان خصال منافق، 1/ 78، الرقم/ 59، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 357، الرقم/ 8670، والترمذي في السنن، كتاب الإيمان، باب ما جاء في علامة المنافق، 5/ 19، الرقم/ 2631، والنسائي في السنن، كتاب الإيمان وشرائعه، باب علامة المنافق، 8/ 116، الرقم/ 5021.

https://www.minhajbooks.com

منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب گفت گو کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف کرے (اِیفاء نہ کرے) اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

134. أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ(141).

چار باتیں جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے (اُس کے منافق ہونے میں کوئی شبہ نہیں): جب اُس کے سپرد امانت کی جائے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب جھگڑے تو بے ہودہ گوئی پر اُتر آئے۔

اچھی بات کا اَجر

135. رَحِمَ اللهُ عَبْدًا قَالَ خَيْرًا فَغَنِمَ، أَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ(142).

---

(141) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب علامة المنافق، 1/ 21، الرقم/ 34، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان خصال المنافق، 1/ 78، الرقم/ 58، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 189، الرقم/ 6768، وأبوداود في السنن، كتاب السنة، باب الدليل على زيادة الإيمان ونقصانه، 4/ 221، الرقم/ 4688، والترمذي في السنن، كتاب الإيمان، باب ما جاء في علامة المنافق، 5/ 19، الرقم/ 2632، والنسائي في السنن، كتاب الإيمان وشرائعه، باب علامة المنافق، 8/ 116، الرقم/ 5020.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم فرمائے جس نے اچھی بات کہی اور اُس کا اجر پایا یا خاموشی اختیار کی اور سلامتی کا حق دار ٹھہرا۔

محبت سے پیش آنا

136. رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الإِيْمَانِ بِاللهِ تَعَالَى: اَلتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ(143).

اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد عقل مندی کا سب سے بڑا مظہر لوگوں کے ساتھ محبت و مودت سے پیش آنا ہے۔

ملاقات میں وقفہ

137. زُرْ غِبًّا، تَزْدَدْ حُبًّا(144).

ملاقات کے لیے ایک دن ٹھہر کر جایا کرو، اِس سے تمہارے درمیان محبت بڑھے گی۔ (قدر کھو دیتا ہے روز کا آنا جانا۔)

---

(142) أخرجه ابن السري في الزهد، 2/ 535، الرقم/ 1106، وابن أبي عاصم في الزهد/ 20، الرقم/ 9، وابن أبي الدنيا في الصمت وآداب اللسان/ 71، الرقم/ 64.

(143) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 6/ 156، الرقم/ 6070، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 147، الرقم/ 200، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 109، الرقم/ 20093.

(144) أخرجه البزار في المسند، 9/ 381، الرقم/ 3963، والطبراني في المعجم الأوسط، 2/ 210، الرقم/ 1754، والحاكم في المستدرك، 3/ 390، الرقم/ 5477، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 366، الرقم/ 629.

https://www.minhajbooks.com

حکمران قوم کا خدمت گار

138. سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ(145).

قوم کا حاکم (در اَصل) اُن کا خادم ہوتا ہے۔

عیاش حکمران: قومی برائیوں کی سزا

139. إِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوْءًا جَعَلَ أَمْرَهُمْ إِلَى مُتْرَفِيْهِمْ(146).

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو اُس کی برائیوں کی سزا دینے کا ارادہ فرماتا ہے تو اُن کی حکومت عیش پرستوں کو سونپ دیتا ہے۔

صبر فراخی کی کنجی ہے

140. اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ، وَالزُّهْدُ غِنَى الْأَبَدِ(147).

صبر فراخی کی چابی ہے، جب کہ زُہد (طلبِ دنیا سے کنارا کشی) دائمی امیری ہے۔

---

(145) أخرجه ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 33/ 313، والخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، 10/ 187، والديلمي في مسند الفردوس، 2/ 324، الرقم/ 3473، وذكره الهندي في كنز العمال، 9/ 18، الرقم/ 24834.

(146) ذكره الهندي في كنز العمال، 6/ 36، الرقم/ 14973.

(147) أخرجه الديلمي في مسند الفردوس، 2/ 415، الرقم/ 3844.

https://www.minhajbooks.com

خود اِحتسابی

141. طُوْبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ(148).

اُس شخص کے لیے خوش خبری ہے جس کے اپنے عیبوں نے اُسے (دوسرے) لوگوں کے عیب تلاش کرنے سے روکے رکھا۔

اَصل اَمیری اور اَصل غریبی

142. اَلْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَالْفَقْرُ فَقْرُ النَّفْسِ(149).

اصل امیری دل کا امیر ہونا ہے، اور اصل غریبی دل کا غریب ہونا ہے۔

سچ کہتے رہو

143. قُلِ الْحَقَّ، وَإِنْ كَانَ مُرًّا(150).

سچی بات کہو، اگرچہ وہ کڑوی ہی کیوں نہ ہو۔

---

(148) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 1/ 358، الرقم/ 613، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 3/ 203، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 10/ 229، الرقم/ 23605.

(149) أخرجه الديلمي في مسند الفردوس، 3/ 115، الرقم/ 4317، وذكره السخاوي في المقاصد الحسنة، 1/ 475.

(150) أخرجه ابن حبان في الصحيح، 2/ 79، الرقم/ 361، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 378، الرقم/ 651، والربيع في المسند، 1/ 300، الرقم/ 790.

https://www.minhajbooks.com

کون سا رِزق بہتر ہے؟

144. قَلِيْلٌ تَؤَدِّيْ شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرٍ لَا تُطِيْقُهُ[151].

ایسا تھوڑا رزق جس کا تم شکر ادا کر سکو، اُس کثیر رزق سے بہتر ہے جس کا شکر ادا کرنے کی تم میں استطاعت نہ ہو۔

نزولِ رِزق بہ قدرِ سعی و جُہد

145. إِنَّ اللهَ يُنَزِّلُ الرِّزْقَ عَلَى قَدْرِ الْمُؤْنَةِ، وَيُنَزِّلُ الصَّبْرَ عَلَى قَدْرِ الْبَلَاءِ[152].

اللہ تعالیٰ بندے کی محنت اور کوشش کے مطابق ہی اُس کا رزق نازل فرماتا ہے اور بندے کی مصیبت کے بقدر اُسے صبر عطا فرماتا ہے۔

(151) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 8/ 218، الرقم/ 7873، وأيضا في أحاديث الطوال، 1/ 225، الرقم/ 20، والبيهقي في شعب الإيمان، 4/ 79، الرقم/ 4357، وأيضا في دلائل النبوة، 5/ 290، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 12/ 9.

(152) أخرجه الحارث في المسند (زوائد الهيثمي)، 1/ 489، الرقم/ 423، والديلمي في مسند الفردوس، 1/ 151، الرقم/ 547، والعسقلاني في المطالب العالية، 5/ 582، الرقم/ 929، وذكره الهندي في كنز العمال، 6/ 161، الرقم/ 16130.

https://www.minhajbooks.com

قناعت نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے

146. اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى(153).

قناعت ایسا خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔

اپنے سے کم تر شخص کو نگاہ میں رکھو

147. إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ(154).

جب تم میں سے کوئی کسی ایسے شخص کو دیکھے جو مال و دولت اور شکل و صورت میں اس سے برتر ہے (تو رشک و حسد میں مبتلا نہ ہو)، بلکہ اُسے اپنے سے کم تر شخص کی طرف دھیان کرنا چاہیے (تاکہ اپنی حالت پر رب کا شکر ادا کر سکے)۔

---

(153) أخرجه البيهقي في الزهد الكبير، 1/ 88، الرقم/ 104، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 1/ 335، الرقم/ 1233وابن حجر الهيتمي في الزواجر، 1/ 359.

(154) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الرقاق، باب لينظر إلى من هو أسفل منه ولا ينظر إلى من هو فوقه، 5/ 2380، الرقم/ 6125، ومسلم في الصحيح، كتاب الزهد والرقائق، 4/ 2275، الرقم/ 2963، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 314، الرقم/ 8132، وابن حبان في الصحيح، 2/ 489، الرقم/ 712.

https://www.minhajbooks.com

توکل کیا ہے؟

148. قَيِّدْ وَتَوَكَّلْ(155).

پہلے جانور کو باندھو (یعنی تدبیر اختیار کرو)، پھر (اللہ تعالیٰ کی ذات پر) توکل اختیار کرو۔

زیرِ کفالت اَفراد کے حقوق کی ادائیگی

149. كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْتُ(156).

آدمی کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے زیرِ کفالت اَفراد کو ہلاکت میں ڈال دے (یعنی اُن کے اَخراجات پورا کرنے کے بجائے اپنا مال دیگر اُمور میں ضائع کر دے)۔

ہر وقت جھگڑا کرنا

150. كَفَى بِكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا(157).

---

(155) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 2/ 80، الرقم/ 1211، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 8/ 279، وذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 45، الرقم/ 5688.

(156) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 160، الرقم/ 6495، وأبو داود في السنن، كتاب الزكاة، باب في صلة الرحم، 2/ 132، الرقم/ 1692، والنسائي في السنن الكبرى، 5/ 374، الرقم/ 9177، وابن حبان في الصحيح، 10/ 51، الرقم/ 4240، والحاكم في المستدرك، 1/ 575، الرقم/ 1515.

https://www.minhajbooks.com

تمہارے لیے یہی گناہ کافی ہے کہ تم ہمیشہ جھگڑتے رہو۔

زمانہ سب سے بڑا واعظ ہے

١51. كَفَى بِالدَّهْرِ وَاعِظًا، وَكَفَى بِالْمَوْتِ مُفَرِّقًا(158).

زمانہ نصیحت کے لیے کافی ہے، اور موت جدائی کے لیے کافی ہے۔

بہترین انسان کون ہے؟

152. خَيْرُ النَّاسِ أَقْرَؤُهُمْ، وَأَتْقَاهُمْ، وَآمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ، وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَأَوْصَلُهُمْ لِلرَّحِمِ(159).

---

(157) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في المراء، 4/ 539، الرقم/ 1994، والدارمي في السنن، باب من قال العلم الخشية وتقوى الله، 1/ 100، الرقم/ 293، والطبراني في المعجم الكبير، 11/ 57، الرقم/ 11032.

(158) أخرجه الحارث في المسند (زوائد الهيثمي)، 2/ 854، الرقم/ 908، وابن السني في عمل اليوم والليلة، 1/ 511، الرقم/ 560، والعسقلاني في المطالب العالية، 12/ 46، وذكره الهندي في كنز العمال، 15/ 233، الرقم/ 42115.

(159) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6/ 432، الرقم/ 27474، والطبراني في المعجم الكبير، 24/ 257، الرقم/ 657، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 220، الرقم/ 7950.

https://www.minhajbooks.com

لوگوں میں بہترین وہ ہے جو اُن میں سب سے اَعلیٰ قاری (تعلیم یافتہ) ہو، سب سے زیادہ متقی ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے والا ہو، سب سے زیادہ برائی سے روکنے والا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

نبوّت کا چوبیسواں حصہ

153. اَلتُّؤَدَةُ، وَالْاِقْتِصَادُ، وَالسَّمْتُ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ(160).

سنجیدگی، میانہ روی اور اچھا کردار نبوت کا چوبیسواں حصہ ہے۔

میانہ روی

154. اَلْأَنَاةُ مِنَ اللهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ(161).

میانہ روی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

---

(160) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 1/ 303، الرقم/ 1017، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 183، الرقم/ 512، والمقدسي في الأحاديث المختارة، 9/ 404، الرقم/ 378، والخطيب البغدادي في الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 1/ 394، الرقم/ 921.

(161) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في التأني والعجلة، 4/ 367، الرقم/ 2012، والطبراني في المعجم الكبير، 6/ 122، الرقم/ 5702، والروياني في المسند، 2/ 227، الرقم/ 1096.

https://www.minhajbooks.com

آدھی امارت

155. اَلتَّدْبِيرُ نِصْفُ الْعَيْشِ، وَالتَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَالْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ(162).

تدبیر آدھی معیشت، باہمی اُلفت آدھی عقل اور پریشانی آدھا بڑھاپا ہے۔

حلال چیزوں میں سب سے ناپسندیدہ عمل

156. أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ(163).

اللہ تعالیٰ کو تمام حلال چیزوں میں طلاق سب سے زیادہ ناپسند ہے۔

جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرو

157. أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَتَكْرَهُ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ(164).

---

(162) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 1/ 54، الرقم/ 32، وذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 24، الرقم/ 5435.

(163) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الطلاق، باب في كراهية الطلاق، 2/ 255، الرقم/ 2178، وابن أبي شيبة في المصنف، 4/ 187، الرقم/ 19194، والحاكم في المستدرك، 2/ 214، الرقم/ 2794، والبيهقي في السنن الكبرى، 7/ 322، الرقم/ 14672.

(164) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 247، الرقم/ 22183، والطبراني في المعجم الكبير، 20/ 191، الرقم/ 425، والبيهقي في شعب الإيمان، 1/ 415،

لوگوں کے لیے بھی وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو اور لوگوں کے لیے وہ چیز ناپسند کرو جو تم اپنے لیے ناپسند کرتے ہو۔

تربیتِ اَولاد کے لیے تین اچھی عادات

158. أَدِّبُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ: حُبِّ نَبِيِّكُمْ، وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ(165).

اپنی اولاد کی تربیت ان تین اچھی عادات کے ساتھ کرو: اپنے نبی ﷺ سے محبت، نبی کے اَہلِ بیت علیہم السلام سے محبت اور قراءتِ قرآن سے محبت۔

تمہارا ظاہر بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا مظہر ہو

159. إِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللهِ عَلَيْكَ، وَكَرَامَتِهِ(166).

جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اُس کی نعمت اور اُس کے اِعزاز کا اثر تمہارے اوپر نظر بھی آنا چاہیے۔

الرقم/ 578، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2/ 13، الرقم/ 4588، والهيثمي في مجمع الزوائد، 1/ 61.

(165) ذكره ابن حجر الهيتمي في الصواعق المحرقة، 2/ 496، والهندي في كنز العمال، 16/ 189، الرقم/ 45409.

(166) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب اللباس، باب في غسل الثوب وفي الخلقان، 4/ 51، الرقم/ 4063، والخطيب البغدادي في الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 1/ 381، الرقم/ 882.

https://www.minhajbooks.com

آزمائش قربتِ الٰہی کا موجب بھی ہے

١٦٠. إِنَّ اللهَ لَيُبْتَلِي الْعَبْدَ وَهُوَ يُحِبُّ، لِيَسْمَعَ تَضَرُّعَهُ(١٦٧).

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو اُسے آزمائش میں مبتلا فرما دیتا ہے، تاکہ اُس کی آہ و زاری سنے۔

باطن کی آسودگی کسے عطا ہوتی ہے؟

١٦١. إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا جَعَلَ غِنَاهُ فِي نَفْسِهِ، وَتُقَاهُ فِي قَلْبِهِ. وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ شَرًّا جَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ(١٦٨).

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُس کے نفس کو غنی فرما دیتا ہے اور اُس کے دل کو متقی بنا دیتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو برائی میں مبتلا کرنا چاہتا ہے تو محتاجی کو اس کا مقصد بنا دیتا ہے۔

---

(١٦٧) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٢/ ٦٠، الرقم/ ١٢٤٥، وابن الجعد في المسند، ١/ ٢٨، الرقم/ ٧٩، والديلمي في مسند الفردوس، ١/ ٢٥١، الرقم/ ٩٧٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٧/ ١٤٥، الرقم/ ٩٧٨٧، وذكره الهندي في كنز العمال، ٣/ ١٣٢، الرقم/ ٦٧٧١.

(١٦٨) أخرجه ابن حبان في الصحيح، ١٤/ ١٠١، الرقم/ ٦٢١٧، والديلمي في مسند الفردوس، ١/ ٢٤٣، الرقم/ ٩٤٠، والهيثمي في موارد الظمآن، ١/ ٥٠، الرقم/ ٨٦، وذكره الهندي في كنز العمال، ٣/ ١٥٨، الرقم/ ٧٠٨٥.

https://www.minhajbooks.com

دین کی سمجھ بوجھ اللہ تعالیٰ کا خصوصی اِنعام ہے

162. إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدِهِ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ، وَزَهَّدَهُ فِي الدُّنْيَا، وَبَصَّرَهُ عُيُوبَهُ، وَمَنْ أُوْتِيَهُنَّ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ(169).

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے، اُسے دنیا سے بے نیاز کر دیتا ہے اور اُسے اُس کے عیوب سے آگاہ فرما دیتا ہے۔ جسے یہ تمام بھلائیاں عطا کر دی گئیں اُسے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا کر دی گئی۔

اپنے عیبوں کو بھی نگاہ میں رکھو

163. إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَذْكُرَ عُيُوْبَ غَيْرِكَ فَاذْكُرْ عُيُوْبَ نَفْسِكَ(170).

جب تم کسی دوسرے کے عیب بیان کرنے لگو تو اُس سے پہلے اپنے عیبوں پر نظر ڈال لو۔

بن مانگے عطائے اِلٰہی کا مصرف

164. إِذَا أُعْطِيْتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ، فَكُلْ وَتَصَدَّقْ(171).

(169) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 193، الرقم/ 35257، والديلمي في مسند الفردوس، 1/ 242، الرقم/ 935، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 55/ 144، وذكره الهندي في كنز العمال، 10/ 60، الرقم/ 28689.

(170) ذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 234، الرقم/ 8027.

https://www.minhajbooks.com

جب تمہیں کوئی چیز بغیر مانگے مل جائے تو اس میں سے خود بھی کھاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

دعوتِ ولیمہ میں شرکت کا حکم

165. إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا(172).

جب تم میں سے کسی کو دعوتِ ولیمہ پر بلایا جائے تو اُسے وہاں ضرور آنا چاہیے۔

موت کے باوجود زندہ رہنے والے اَعمال

166. إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ(173).

---

(171) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الزكاة، باب إباحة الأخذ لمن أعطي من غير مسألة ولا إشراف، 2/ 723، الرقم/ 1045، وأحمد بن حنبل في المسند، 1/ 52، الرقم/ 371، وأبو داود في السنن، كتاب الزكاة، باب في الاستعفاف، 2/ 122، الرقم/ 1647.

(172) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب حق إجابة الوليمة والدعوة، 5/ 1984، الرقم/ 4878، ومسلم في الصحيح، كتاب النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي إلى دعوة، 2/ 1052، الرقم/ 1429، وأبو داود في السنن، كتاب الأطعمة، باب ما جاء في إجابة الدعوة، 3/ 340، الرقم/ 3739.

(173) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الوصية، باب ما يلحق الإنسان من الثواب بعد وفاته، 3/ 1255، الرقم/ 1631، والبخاري في الأدب المفرد،

https://www.minhajbooks.com

جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اَعمال کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے (ان کا اَجر اسے برابر ملتا رہتا ہے): ایک وہ صدقہ جس کا نفع جاری رہے، دوسرا وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تیسری وہ نیک اولاد جو اس کے لیے (بخشش و مغفرت کی) دعا کرے۔

رِحلت کر جانے والے کے عیبوں سے چشم پوشی کرو

167. إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ، فَدَعُوْهُ، وَلَا تَقَعُوْا فِيْهِ(174).

جب تمہارا کوئی (مسلمان) ساتھی فوت ہو جائے تو اُس (کے عیبوں) سے صرفِ نظر کرو اور اُس کی برائی بیان نہ کیا کرو۔

168. اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ(175).

1/ 28، الرقم/ 38، وأبو داود في السنن، كتاب الوصايا، باب ما جاء في الصدقة عن الميت، 3/ 117، الرقم/ 2880، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب ثواب معلم الناس الخير، 1/ 88، الرقم/ 239.

(174) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب النهي عن سبّ الموتى، 4/ 275، الرقم/ 4899، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 4/ 182، الرقم/ 5343، والهندي في كنز العمال، 15/ 286، الرقم/ 42711.

(175) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب النهي عن سبّ الموتى، 4/ 275، الرقم/ 4900، والترمذي في السنن، كتاب الجنائز، باب آخر، 3/ 339، الرقم/ 1019، والطبراني في المعجم الكبير، 12/ 438، الرقم/ 13599، وابن حبان في الصحيح، 7/ 290، الرقم/ 3020.

https://www.minhajbooks.com

اپنے فوت شدگان کی خوبیاں بیان کیا کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو۔

تین چیزیں: سب سے زیادہ لائقِ عزت

١٦٩. سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ أَعَزَّ مِنْ ثَلَاثٍ: دِرْهَمٌ حَلَالٌ، أَوْ أَخٌ يُسْتَأْنَسُ بِهِ، أَوْ سُنَّةٌ يُعْمَلُ بِهَا(١٧٦).

عنقریب تم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں تین چیزیں سب سے زیادہ معزز ہوں گی: (١) حلال درہم، (٢) غم خوار بھائی جس سے اُنس حاصل ہو سکے، اور (3) ایسی سنت جس پر عمل ہو سکے۔

تین خوبیاں روزِ قیامت حساب میں آسانی کا سبب ہوں گی

١٧٠. ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ حَاسَبَهُ اللهُ حِسَابًا يَسِيْرًا، وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ: تُعْطِيْ مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتَعْفُوْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ(١٧٧).

جس شخص میں یہ تین خوبیاں ہوں گی اللہ تعالیٰ (روزِ قیامت) اُس کا حساب آسان فرمائے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما دے گا: جو تمہیں

---

(١٧٦) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ١/ 35، الرقم/ 88، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ١/ ١٧٢، والهندي في كنز العمال، ١١/ 56، الرقم/ 30886.

(١٧٧) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 5/ ١96، الرقم/ 5064، والحاكم في المستدرك على الصحيحين، 2/ 563، الرقم/ 39١2.

https://www.minhajbooks.com

محروم رکھے، تم اسے عطا کرو؛ جو تم سے قطع تعلقی اِختیار کرے، تم اُس سے صلہ رحمی کرو؛ اور جو تم سے زیادتی کرے، تم اُس کو معاف کردو۔

تین خوبیاں: نصف معیشت، نصف عقل اور نصف علم ہیں

171. اَلْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ، وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ(178).

خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے، لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا آدھی عقل ہے اور سوال کرنے کا ہنر آدھا علم ہے۔

تین نجات دینے والے اَعمال

172. ثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: خَشْيَةُ اللهِ تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالسُّخْطِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ(179).

تین چیزیں نجات دینے والی ہیں: ظاہر و باطن ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا، رضا مندی اور ناراضی دونوں حالتوں میں سچ بات کہنا، خوش حالی اور تنگ دستی دونوں حالتوں میں اِعتدال پسندی قائم رکھنا۔

(178) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 7/ 25، الرقم/ 6744، والبيهقي في شعب الإيمان، 5/ 254، الرقم/ 6568، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 1/ 160.

(179) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 5/ 452، الرقم/ 7252.

https://www.minhajbooks.com

تین ہلاک کر دینے والی خامیاں

173. ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: هَوًى مُتَّبَعٌ، وَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ(180).

تین چیزیں اِنسان کو ہلاکت میں مبتلا کرنے والی ہیں: خواہش پرستی، کنجوسی اور خود پسندی۔

دین کی تین آفات

174. آفَةُ الدِّيْنِ ثَلَاثَةٌ: فَقِيْهٌ فَاجِرٌ، وَإِمَامٌ جَائِرٌ، وَمُجْتَهِدٌ جَاهِلٌ(181).

دین کی آفات تین ہیں: فاسق و فاجر عالم دین، ظالم حکمران اور جاہل مجتہد۔

دنیا و آخرت کی بھلائی چار چیزوں میں ہے

174. أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا، وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيْهِ خَوْفًا فِي نَفْسِهَا، وَلَا مَالِهِ(182).

---

(180) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 5/ 452، الرقم/ 7252.

(181) ذكره الهندي في كنز العمال، 10/ 80، الرقم/ 28954.

(182) أخرجه الطبراني في المجعم الأوسط، 7/ 179، الرقم/ 7212.

https://www.minhajbooks.com

جس شخص کو چار چیزیں عطا کی گئیں اُسے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا کر دی گئی: شکر گزار دل، اللہ کا ذکر کرنے والی زبان، ہر آزمائش میں صبر کرنے والا بدن اور ایسی اَہلیہ جس کے بارے میں اُسے بدنی یا مالی خیانت کا خوف نہ ہو۔

چار اَفراد جو کبھی جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے

175. أَرْبَعَةٌ حَقَّ عَلَى اللهِ أَلَّا يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَآكِلُ رِبًا، وَآكِلُ مَالِ الْيَتِيمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ(183).

چار اَفراد ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کبھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا: شراب کشید کرنے والا، سود خور، ناحق یتیم کا مال کھانے والا اور اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والا۔

چار اَقسام کے لوگ، اللہ جن سے نفرت کرتا ہے

176. أَرْبَعَةٌ يَبْغُضُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ، وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ(184).

(183) أخرجه الحاكم في المستدرك، 2/ 43، الرقم/ 2260، والبيهقي في شعب الإيمان، 4/ 397، الرقم/ 5530، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3/ 177، الرقم/ 3561.

(184) أخرجه النسائي في السنن، كتاب الزكاة، باب الفقير المختال، 5/ 86، الرقم/ 2576، وابن حبان في الصحيح، 12/ 368، الرقم/ 5558.

https://www.minhajbooks.com

چار طرح کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نفرت فرماتا ہے: قسمیں کھا کھا کر اپنا سامان بیچنے والا تاجر، گھمنڈی فقیر، بوڑھا بدکار اور ظالم حکمران۔

چار چیزیں: اِنسانی بد بختی کا مُوجب

177. أَرْبَعَةٌ مِنَ الشَّقَاءِ: جُمُوْدُ الْعَيْنِ، وَقَسَاءُ الْقَلْبِ، وَطُوْلُ الْأَمَلِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا(185).

چار چیزیں انسان کی بد بختی کا موجب بنتی ہے: آنکھوں کا جمود، دل کی سختی، لمبی اور طویل اُمیدیں اور دنیا کے مال و متاع کی حرص و ہوس۔

چار اَعمال: جنت کا خزانہ

178. أَرْبَعَةٌ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ: إِخْفَاءُ الصَّدَقَةِ، وَكِتْمَانُ الْمُصِيْبَةِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَقَوْلُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ(186).

چار چیزیں جنت کا خزانہ ہیں: خفیہ صدقہ کرنا، مصیبت کو پوشیدہ رکھنا، صلہ رحمی کرنا اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہنا۔

(185) أخرجه البزار في المسند، 13/ 87، الرقم/ 6442، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6/ 175، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 10/ 226، والهندي في كنز العمال، 16/ 29، الرقم/ 43964.

(186) أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، 3/ 186، وذكره الهندي في كنز العمال، 15/ 362، الرقم/ 43420.

https://www.minhajbooks.com

چار اَعمال: جنت میں سلامتی کے ساتھ داخلے کی ضمانت

179. أُعْبُدُوا الرَّحْمَنَ، وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَأَفْشُوا السَّلَامَ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ(187).

ربِّ رحمان کی عبادت کرو، (مخلوقِ خدا کو) کھانا کھلاؤ اور سلام کرنے کو رواج دو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

پانچ نعمتوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو

180. إِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: حَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَشَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ(188).

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو: (1) موت سے پہلے زندگی کو، (2) مشاغل و تفکرات میں مبتلا ہونے سے پہلے وقت کی فراغت و اِطمینان کو،

---

(187) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الأطعمة، باب ما جاء في فضل إطعام الطعام، 4/ 287، الرقم/ 1855، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 139، الرقم/ 355.

(188) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 77، الرقم/ 34319، والربيع في المسند، 1/ 351، الرقم/ 896، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 425، الرقم/ 729، والربيع في المسند، 1/ 351، الرقم/ 896، والحاكم في المستدرك، 4/ 341، الرقم/ 7846.

https://www.minhajbooks.com

(3) فقرو افلاس سے پہلے تونگری و خوش حالی کو، (2) بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، (5) بیماری سے پہلے صحت کو۔

پانچ اَعمال میں مداومت اِختیار کرو

181. سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا، وَأَبْشِرُوْا، وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ(189).

(1) سیدھی راہ پر چلو، (2) (اپنے اَعمال میں) اِعتدال اور میانہ روی اِختیار کرو، (3) خوش خبری دیتے رہو، (4) صبح و شام اور رات کے پچھلے پہر کی عبادت، اور (5) صدقہ و خیرات سے مدد حاصل کرتے رہو۔

سب سے زیادہ عذاب کے مستحق اَفراد

182. إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا(190).

(189) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب الدين يسر، 1/ 23، الرقم/ 39، والنسائي في السنن، كتاب الإيمان وشرائعه، باب الدين يسر، 8/ 121، الرقم/ 5034، وابن حبان في الصحيح،2/ 63، الرقم/ 351.

(190) أخرجه أحمد بن جنبل في المسند، 4/ 90، الرقم/ 16865، والطبراني في المعجم الكبير، 4/ 195، الرقم/ 4121، والحاكم في المستدرك، 3/ 329، الرقم/ 5269.

https://www.minhajbooks.com

روزِ قیامت سب سے زیادہ عذاب کے مستحق وہ اَفراد ہوں گے جو دنیا میں لوگوں کو سب سے زیادہ تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں۔

عزتِ نفس کو پامال نہ ہونے دو

183. أُطْلُبُوا الْحَوَائِجَ بِعِزَّةِ الْأَنْفُسِ، فَإِنَّ الْأُمُورَ تَجْرِي بِالْمَقَادِيرِ (191).

اپنی حاجتوں کو عزتِ نفس کے ساتھ حاصل کرو۔ بے شک کام تقدیروں کے موافق ہی ہوتے ہیں۔

مستحسن تیمارداری

184. أَفْضَلُ الْعِيَادَةِ سُرْعَةُ الْقِيَامِ (192).

بہترین عیادت وہ ہے جس میں (مریض کے پاس سے اُس کی تکلیف کا اِحساس کرتے ہوئے) جلدی اُٹھ جایا جائے (اور دیر تک بیٹھ کر اس کے آرام میں خلل نہ پیدا کیا جائے)۔

---

(191) أخرجه المقدسي فی الأحاديث المختارة، 9/ 52، الرقم/ 28، وابن عساكر فی تاريخ مدينة دمشق، 53/ 70، وذكره الهندي في كنز العمال، 6/ 220، الرقم/ 6383.

(192) أخرجه ابن أبي الدنيا في المرض والكفارات/ 69، الرقم/ 66، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 542، الرقم/ 9221.

https://www.minhajbooks.com

مریض کی عیادت اور مسلمان بھائی سے بے لوث ملاقات کا اَجر

185. مَنْ عَادَ مَرِيْضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللهِ، نَادَاهُ مُنَادٍ: أَنْ طِبْتَ، وَطَابَ مَمْشَاكَ، وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا(193).

جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے یا اللہ کی رضا کی خاطر کسی بھائی سے ملاقات کرے تو ایک ندا دینے والا پکار کر کہتا ہے: تو پاک ہوا، تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہوا اور تو نے جنت میں اپنی جگہ بنا لی۔

راستے سے اذیت رساں شے کو ہٹانا صدقہ ہے

186. أَمِطِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ(194).

راستے سے اذیت اور تکلیف پہنچانے والی شے کو ہٹا دیا کرو۔ یہ بھی تمہاری طرف سے صدقہ ہے۔

---

(193) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2/ 344، الرقم/ 8517، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في زيارة الإخوان، 4/ 365، الرقم/ 2008، وابن ماجه في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في ثواب من عاد مريضا، 1/ 464، الرقم/ 1443، والديلمي في مسند الفردوس، 3/ 490، الرقم/ 5521، والبخاري في الأدب المفرد، 1/ 126، الرقم/ 345.

(194) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 4/ 423-424، الرقم/ 19810، 19817.

https://www.minhajbooks.com

خوش نصیب اور خوش اَنجام عورت کون؟

187. أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ، وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ، دَخَلَتِ الْجَنَّةَ(195).

جس عورت نے اِس حال میں وفات پائی کہ اُس کا خاوند اُس (کی فرمانبرداری کے باعث اُس) سے راضی تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

رزق اِنسان کو کیسے تلاش کرتا ہے؟

188. إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ(196).

رزق بندے کو ویسے ہی تلاش کرتا ہے جیسے اُس کی موت اُسے تلاش کرتی ہے۔

قبروں کی گرمی کس عمل سے ختم ہوتی ہے؟

189. إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِيءُ عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ(197).

---

(195) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الرضاع، باب ما جاء في حق الزوج على المرأة، 3/ 466، الرقم/ 1161، وابن ماجه في السنن، كتاب النكاح، باب حق الزوج على المرأة، 1/ 595، الرقم/ 1854، وأبو يعلى في المسند، 12/ 331، الرقم/ 6903، والحاكم في المستدرك، 4/ 191، الرقم/ 7328، وابن أبي شيبة في المصنف، 3/ 557، الرقم/ 17123، والطبراني في المعجم الكبير، 23/ 374، الرقم/ 884، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 421، الرقم/ 8744.

(196) أخرجه ابن حبان في الصحيح، 8/ 31، الرقم/ 3238، والهيثمي في موارد الظمآن، 1/ 267، الرقم/ 1087.

صدقہ اَہلِ قبور سے قبروں کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔

گناہ رِزق کو روک دیتا ہے

۱۹۰. إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ(۱۹8).

آدمی گناہ کے اِرتکاب کی بنا پر، اپنے ملنے والے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

دنیا کے نیک، عقبیٰ میں بھی نیک

۱۹۱. أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا، هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ(۱۹۹).

دنیا میں نیکی کرنے والے ہی آخرت میں (بھی) نیکی کرنے والے ہوں گے۔

---

(۱۹7) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۱7/ 286، الرقم/ 787.

(۱۹8) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5/ 280، الرقم/ 22466، وابن ماجه في السنن، كتاب الفتن، باب العقوبات، 2/ ۱334، الرقم/ 4022، وابن حبان في الصحيح، 3/ ۱53، الرقم/ 872، والحاكم في المستدرك، ۱/ 670، الرقم/ ۱8۱4، وابن أبي شيبة في المصنف، 6/ ۱0۹، الرقم/ 2۹867، والطبراني في المعجم الكبير، 2/ ۱00، الرقم/ ۱442، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2/ 3۱6، الرقم/ 2530.

(۱۹۹) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 5/ 22۱، الرقم/ 25429، والطبراني في المعجم الأوسط، ۱/ 56، الرقم/ ۱55.

https://www.minhajbooks.com

نعمتوں سے مالا مال اَقوام

192. إِنَّ لِلَّهِ عَبَّادًا اخْتَصَّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ(200).

اللہ تعالیٰ کی کچھ اَقوام ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے منافع کے لیے نعمتوں سے سرفراز کر رکھا ہے۔

مرد کا سب سے بڑا گناہ

193. إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا طَلَّقَهَا(201).

اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدمی کا سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے اور پھر جب اُس سے اپنی خواہش پوری کر لے تو اُسے طلاق دے دے۔

---

(200) أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 5/ 228، الرقم/ 5162، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6/ 115، والبيهقي في شعب الإيمان، 6/ 117، الرقم/ 7662، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 8/ 192.

(201) أخرجه الحاكم في المستدرك، 2/ 198، الرقم/ 2743، والبيهقي في السنن الكبرى، 7/ 241، الرقم/ 14173، وذكره ابن حجر الهيتمي في الزواجر، 2/ 584.

https://www.minhajbooks.com

ہر شے کے لیے ایک وقت مقرر ہے

194. إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ(202).

اللہ ہی کا سب مال ہے جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے دے، اُس کی بارگاہ میں ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ لہٰذا تم پر لازم ہے کہ تم صبر کرو اور اس پر ثواب کی اُمید رکھو۔

نیک طینت اور نیکوکار بندوں کے دل

195. إِنَّ لِلَّهِ آنِيَةً مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَآنِيَةُ رَبِّكُمْ قُلُوبُ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ، وَأَحَبُّهَا إِلَيْهِ أَلْيَنُهَا وَأَرَقُّهَا(203).

بعض اَہلِ زمین کے پاس اللہ تعالیٰ کے ظروف ہیں۔ تمہارے رب کے یہ ظروف اس کے نیکوکار بندوں کے دل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اُن میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو سب سے زیادہ نرم و مہربان ہو۔

---

(202) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجنائز، باب قول النبي ﷺ: يعذب الميت ببعض بكاء أهله عليه، 1/ 431، الرقم/ 1224، ومسلم في الصحيح، كتاب الجنائز، باب البكاء على الميت، 2/ 635، الرقم/ 923، وأحمد بن حنبل في المسند، 5/ 204، الرقم/ 21824.

(203) أخرجه الطبراني في مسند الشاميين، 2/ 19، الرقم/ 840، وذكره الهندي في كنز العمال، 1/ 132، الرقم/ 1207.

https://www.minhajbooks.com

مومن مکمل ناپاک نہیں ہوتا

196. إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ[204].

مومن (کاملاً) ناپاک نہیں ہوتا۔

شکر گزار مومن کے اَکلِ طعام کا اَجر

197. إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ[205].

شکر گزار کھانا کھانے والے کے لیے روزے کی حالت میں صبر کرنے والے کی طرح اَجر ہے۔

قیامت کی چار بڑی نشانیاں

198. إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ: أَنْ يُرْفَعَ العِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا[206].

---

(204) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الغسل، باب الجنب يخرج ويمشي في السوق وغيره، 1/ 109، الرقم/ 281، ومسلم في الصحيح، كتاب الحيض، باب الدليل على أن المسلم لا ينجس، 1/ 282، الرقم/ 371، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 235، الرقم/ 7210.

(205) أخرجه الحاكم في المستدرك، 4/ 151، الرقم/ 7195، والبيهقي في السنن الكبرى، 4/ 306، الرقم/ 8303، وذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 104، الرقم/ 6415.

https://www.minhajbooks.com

قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ علم اُٹھا لیا جائے گا، جہالت فروغ پائے گی، شراب نوشی بہ کثرت ہوگی اور بدکاری چلن بن جائے گا۔

رجائیت کا پیکر مومن ہی جنت میں داخل ہوگا

١٩٩. إِنَّمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ يَرْجُوْهَا، وَإِنَّمَا يُجَنَّبُ النَّارَ مَنْ يَخَافُهَا، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ يَرْحَمُ(207).

جنت میں وہی داخل ہوگا جسے اِس کی اُمید ہے اور جہنم سے وہی بچے گا جو اِس کا خوف رکھتا ہے۔ اُسی پر رحم کیا جاتا ہے جو (دوسروں پر) رحم کرتا ہے۔

رَحِم ہی رحمان سے ملاتا ہے

٢٠٠. إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ اللهُ: مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ(208).

---

(206) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب العلم، باب رفع العلم وظهور الجهل، 1/ 43، الرقم/ 80، وأيضًا في كتاب النكاح، باب يقل الرجال ويكثر النساء، 5/ 2005، الرقم/ 4933، ومسلم في الصحيح، كتاب العلم، باب رفع العلم وقبضته وظهور الجهل والفتن في آخر الزمان، 4/ 2056، الرقم/ 2671، والترمذي في السنن، كتاب الفتن، باب ما جاء في أشراط الساعة، 4/ 491، الرقم/ 2205، وابن ماجه في السنن، كتاب الفتن، باب أشراط الساعة، 2/ 1343، الرقم/ 4045.

(207) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 1/ 483، الرقم/ 778.

https://www.minhajbooks.com

یقیناً رَحِم ایسی شاخ ہے جو رحمان سے ملی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو تجھے جوڑے گا، میں اس سے تعلق جوڑوں گا اور جو تجھ سے تعلق توڑے گا، میں اُس سے قطع تعلق کر لوں گا۔

سچائی جنت کی طرف لے جاتی ہے

٢٠١. إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ(٢٠٩).

بے شک سچائی آدمی کی بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتی ہے اور بھلائی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

---

(208) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب من وصل وصله الله، 5/ 2232، الرقم/ 5642.

(209) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب قول الله تعالى: ﴿يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ ٱلصَّـٰدِقِينَ﴾ [التوبة، 9/ ١١٩]، وما ينهى عَنِ الكَذِبِ، 5/ ٢٢٦١، الرقم/ 5743، ومسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله، 4/ ٢٠١٣، الرقم/ 2607، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/ 432، الرقم/ ٤١٠8، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في التشديد في الكذب، 4/ 297، الرقم/ 4989، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الصدق والكَذِب، 4/ 347، الرقم/ ١٩٧١.

https://www.minhajbooks.com

کون سا عمل معصیت کی شاہ راہ کا مسافر بناتا ہے؟

202. إِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُوْرِ، وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ(210).

بلاشبہ جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتے ہیں۔ آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذّاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔

کون سا تاجر روزِ قیامت بحیثیت گناہ گار نہیں اُٹھایا جائے گا؟

203. إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا، إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللهَ، وَبَرَّ، وَصَدَقَ(211).

---

(210) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب قول الله تعالى: ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ ٱلصَّٰدِقِينَ﴾ [التوبة، 9/ 119]، وما ينهى عَنِ الكَذِبِ، 5/ 2261، الرقم/ 5743، ومسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله، 4/ 2013، الرقم/ 2607، وأحمد بن حنبل في المسند، 1/ 432، الرقم/ 4108، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في التشديد في الكذب، 4/ 297، الرقم/ 4989، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الصدق والكَذِب، 4/ 347، الرقم/ 1971.

(211) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب البيوع، باب ما جاء في التجار وتسمية النبي ﷺ إياهم، 3/ 515، الرقم/ 1210، وابن ماجه في السنن، كتاب

https://www.minhajbooks.com

تاجر لوگ قیامت کے دن گناہ گار اُٹھائے جائیں گے سوائے اُن کے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے، نیک کام کرتے رہے اور ہمیشہ سچ بولتے رہے۔

بعض بیان اور شعر سحر و حکمت کے حامل ہوتے ہیں

204. إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا(212).

بے شک بعض بیان جادو (اثر) ہوتے ہیں اور بے شک بعض شعر حکمت و دانائی سے معمور ہوتے ہیں۔

جلیل القدر بندے: اللہ تعالیٰ جن کی قسم کی پاس داری کرتا ہے

205. إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ(213).

التجارات، باب التوقي في التجارة، 2/ 726، الرقم/ 2146، وعبد الرزاق في المصنف، 11/ 458، الرقم/ 20999.

(212) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب ما جاء في الشعر، 4/ 303، الرقم/ 5011، وأبو يعلى في المسند، 4/ 220، الرقم/ 2332، والطبراني في المعجم الكبير، 11/ 287، الرقم/ 11758.

(213) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصلح، باب الصلح فى الدية، 2/ 961، الرقم/ 2556، ومسلم في الصحيح، كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات، باب إثبات القصاص في الإسنان وما في معناها، 3/ 1302، الرقم/ 1675، وأبو داود في السنن، كتاب الديات، باب القصاص من السنّ، 4/ 197، الرقم/ 4595، والنسائي في السنن، كتاب القسامة، باب

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے وہ بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کو ضرور پورا فرما دیتا ہے۔

روزِ قیامت سب سے پہلے کس جرم کا فیصلہ ہو گا؟

206. أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ(214).

(روزِ قیامت) اِنسانوں کے مابین سب سے پہلے قتل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بدترین خیانت

207. كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ، وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ(215).

القصاص من الثنية، 8/ 27، الرقم/ 4756-4757، وابن ماجه في السنن، كتاب الديات، باب القصاص في السنّ، 2/ 884، الرقم/ 2649.

(214) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الديات، باب قول الله تعالى: ﴿وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ [النساء، 4/ 93]، 6/ 2517، الرقم/ 6471، ومسلم في الصحيح، كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات، باب المجازاة بالدماء في الآخرة وأنّها أوّل ما يقضى فيه، 3/ 1304، الرقم/ 1678، والترمذي في السنن، كتاب الديات، باب الحكم في الدماء، 4/ 17، الرقم/ 1397، والنسائي في السنن، كتاب تحريم الدم، باب تعظيم الدم، 7/ 83، الرقم/ 3994، وابن ماجه في السنن، كتاب الديات، باب التغليظ في قتل مسلم ظلما، 2/ 873، الرقم/ 2615.

https://www.minhajbooks.com

سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی ایسی جھوٹی بات کہو جسے وہ (تم پر اِعتماد کرتے ہوئے یا سادہ لوحی میں) سچ جانے۔

دینی اُمور میں بے جا تعمق سے اِجتناب

208. إِيَّاكُمْ وَالتَّعَمُّقَ فِي الدِّيْنِ، فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَهُ سَهْلًا، فَخُذُوْا مِنْهُ مَا تُطِيْقُوْنَ(216).

دین میں (بے جا) گہرائی سے بچو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے آسان بنایا ہے، لٰہذا اِس میں سے وہی اِختیار کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔

بدترین شخص کون؟

209. إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ(217).

---

(215) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في المعاريض، 4/ 293، الرقم/ 4971، والطبراني في مسند الشاميين، 1/ 284، الرقم/ 495، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 357، الرقم/ 611-612، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 199، الرقم/ 20635، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6/ 99.

(216) ذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 18، الرقم/ 5348.

(217) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب لم يكن النبي ﷺ فاحشا ولا متفحشا، 5/ 2244، الرقم/ 5685، ومسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب مداراة من يتقي فحشه، 4/ 2002، الرقم/ 2591، وأحمد بن حنبل في المسند، 6/ 38، الرقم/ 24152.

https://www.minhajbooks.com

اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزِ قیامت لوگوں میں سے بد ترین شخص وہ ہو گا جسے لوگ اُس کی بد زبانی سے بچنے کے لیے ملنا چھوڑ دیں۔

غصہ کس کا فرستادہ ہے؟

210. إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ(218).

غصہ شیطان کی طرف سے آتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔

بدگمانی سے دوری

211. إِحْتَرِسُوْا مِنَ النَّاسِ بِسُوْءِ الظَّنِّ(219).

(اپنے بارے میں) لوگوں کی بدگمانی سے بچو۔

دو بُری خصلتیں

212. خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: اَلْبُخْلُ، وَسُوْءُ الْخُلُقِ(220).

---

(218) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب ما يقال عند الغضب، 4/ 249، الرقم/ 4784، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3/ 303، الرقم/ 4172.

(219) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 1/ 189، الرقم/ 598، والبيهقي في السنن الكبرى، 10/ 129، الرقم/ 20203، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 2/ 210.

https://www.minhajbooks.com

(یاد رکھو! یہ) دو (بری) خصلتیں ہیں جو ایک مومنِ کامل میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں، ایک: کنجوسی، اور دوسری: بد خلقی۔

برائی کے اثرات کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

213. إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ(221).

اگر تم سے (بشری تقاضوں کے تحت) کوئی برائی سر زد ہو جائے تو اس کے (معاً) بعد (تائب ہو کر) نیکی ضرور کرو (تاکہ برائی کے منفی اثرات زائل ہو جائیں)۔

ہر برائی کی جڑ

214. حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ(222).

دنیا کی رغبت و محبت اور حرص ہر برائی کا منبع اور سرچشمہ ہے۔

215. مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ دُنْيَا(223).

---

(220) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في البخيل، 4/ 343، الرقم/ 1962، والطيالسي في المسند، 1/ 293، الرقم/ 2208، وعبد بن حميد في المسند، 1/ 307، الرقم/ 996.

(221) أخرجه ابن حبان في الصحيح، 2/ 283، الرقم/ 524، والطبراني في المعجم الأوسط، 8/ 318، الرقم/ 8747، والحاكم في المستدرك، 4/ 272، الرقم/ 7616.

(222) ذكره الهندي في كنز العمال، 3/ 79، الرقم/ 6114، والخطيب التبريزي في مشكاة المصابيح، 3/ 1438.

https://www.minhajbooks.com

دو حریص آدمی کبھی آسودہ نہیں ہو سکتے، طالبِ علم اور طالبِ دنیا۔

خیانت: ایک بدترین خصلت

216. إِيَّاكُمْ وَالْخِيَانَةَ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ(224).

خیانت سے بچو، کیوں کہ یہ بہت بُری خصلت ہے۔

فاسق و کافر کون؟

217. سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ(225).

مومن کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

---

(223) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 1/ 212، الرقم/ 322، والطبراني في المعجم الكبير، 10/ 180، الرقم/ 10388.

(224) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 22/ 204، الرقم/ 538، وأيضًا في المعجم الأوسط، 1/ 198، الرقم/ 629، ووذكره المنذري في الترغيب الترهيب، 3/ 127، الرقم/ 3359.

(225) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر، 1/ 27، الرقم/ 48، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان قول النبي ﷺ: سباب المسلم فسوق وقتاله كفر، 1/ 81، الرقم/ 64، والترمذي في السنن، كتاب الإيمان، باب ما جاء سباب المؤمن فسوق، 5/ 21، الرقم/ 2635، وأحمد بن حنبل في المسند، 1/ 385، الرقم/ 3647، وابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 106، الرقم/ 34552.

https://www.minhajbooks.com

حسد سے بچنے کا طریقہ

218. إِسْتَعِيْنُوْا عَلَى إِنْجَاحِ الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِيْ نِعْمَةٍ مَحْسُوْدٌ(226).

اللہ تعالیٰ سے اپنی ضروریات کی پردے میں تکمیل کے لیے مدد طلب کرو، کیونکہ ہر صاحبِ نعمت کے ساتھ حسد کیا جاتا ہے۔

جھوٹی زبان

219. أَعْظَمُ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوْبُ(227).

سب سے بڑا گناہ جھوٹی زبان (جھوٹ بولنا) ہے۔

سب سے بڑا جھوٹ

220. إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ(228).

---

(226) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 20/ 94، الرقم/ 183، وأيضًا في المعجم الأوسط، 3/ 55، الرقم/ 2455، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 412، الرقم/ 708، والروياني في المسند، 2/ 427، الرقم/ 1449.

(227) أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 106، الرقم/ 34552، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 270، الرقم/ 1339.

(228) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب لا يخطب على خطبة أخيه حتى ينكح أو يدع، 5/ 1976، الرقم/ 4849، وأيضًا في كتاب الأدب، باب ما ينهى عن التحاسد والتدابر، 5/ 2253، الرقم/ 5718، ومسلم في

https://www.minhajbooks.com

بدگمانی سے اجتناب کرو، بلاشبہ بدگمانی ہی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

قرض سے اِجتناب

222. إِيَّاكُمْ وَالدَّيْنَ، فَإِنَّهُ هَمٌّ بِاللَّيْلِ، وَمَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ(229).

(جس حد تک ممکن ہو) قرض سے بچو۔ بے شک وہ راتوں کی (تاریکی میں) بے سکونی (اور اِضطراب و تشویش) کا موجب اور دن کی روشنی میں ذلّت و رُسوائی کا باعث ہے۔

معذرت پر مجبور کرنے والے کاموں سے دریغ کرو

223. إِيَّاكُمْ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ(230).

الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظن والتجسس والتنافس والتناجش ونحوها، 4/ 1985، الرقم/ 2563، وأيضًا في كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم التحاسد والتباغض والتدابر، 4/ 1983، الرقم/ 2559، وأحمد بن حنبل في المسند، 2/ 287، الرقم/ 7845، وأبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في الظن، 4/ 280، الرقم/ 4917، ومالك في الموطأ، 2/ 907، الرقم/ 1616.

(229) أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 4/ 404، الرقم/ 5554، والديلمي في مسند الفردوس، 1/ 384، الرقم/ 1544، وذكره الهندي في كنز العمال، 6/ 96، الرقم/ 15483.

ایسے اُمور سے بچنے کی (حتی المقدور کوشش کرو) جن کی انجام دہی کے بعد تمہیں معذرت کرنا پڑے۔

اَصل محتاجی کیا ہے؟

224. إِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ، فَإِنَّهُ هُوَ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ(231).

دُنیوی حرص و لالچ سے بچو کیوں کہ یہی اَصل محتاجی ہے۔

مومن کی فراست و حکمت کا مقام

225. إِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ(232).

مومن کی فراست سے ڈرو کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے (عطا کردہ) نور سے دیکھتا ہے۔

---

(230) أخرجه الطبراني فى المعجم الأوسط، 7/ 370، الرقم/ 7753، والحاكم فى المستدرك، 4/ 362، الرقم/ 7928، والروياني فى المسند، 2/ 504، الرقم/ 1538، وذكره الهندي فى كنز العمال، 3/ 198، الرقم/ 7580.

(231) أخرجه الطبراني فى المعجم الأوسط، 7/ 370، الرقم/ 7753، والحاكم فى المستدرك، 4/ 362، الرقم/ 7928، والروياني فى المسند، 2/ 504، الرقم/ 1538، وذكره الهندي فى كنز العمال، 3/ 198، الرقم/ 7580.

(232) أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة، 1/ 189، والترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن، باب من سورة الحجر، 5/ 298، الرقم/ 3127، والطبراني في المعجم الأوسط، 8/ 23، الرقم/ 7843، والقضاعي في مسند الشهاب، 1/ 387، الرقم/ 663.

https://www.minhajbooks.com

226. إِنَّ الْحِكْمَةَ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا(233).

حکمت معزز آدمی کی بزرگی میں اِضافہ کرتی ہے۔

دوستی اور دشمنی اِختیار کرنے میں اِعتدال و توازن

227. أَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا، وَأَبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُوْنَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا(234).

اپنے دوست سے محبت میں میانہ روی رکھو، ہو سکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے۔ اور دشمن سے دشمنی میں بھی میانہ روی اختیار کرو، ممکن ہے کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔

اِعتدال و توازن اِختیار کرنے والا کبھی مفلس نہیں ہوتا

228. مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ(235).

(233) أخرجه القضاعي في مسند الشهاب، 2/ 105، الرقم/ 979.

(234) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الاقتصاد في الحب والبغض، 4/ 360، الرقم/ 1997، وابن أبي شيبة في المصنف، 7/ 260، الرقم/ 35876، والطبراني في المعجم الأوسط، 5/ 214، الرقم/ 5120، وابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 30/ 369، والخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، 11/ 427، الرقم/ 6316.

(235) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 12/ 123، الرقم/ 12656، والبيهقي في شعب الإيمان، 5/ 255، الرقم/ 6570.

https://www.minhajbooks.com

اِعتدال اور میانہ روی اِختیار کرنے والا کبھی مفلس اور محتاج نہیں ہوتا۔

بہت زیادہ عیب جُو اور خوشامدی نہ بنو

229. لَا تَكُوْنُوا عَيَّابِينَ وَلَا مَدَّاحِينَ، وَلَا طَعَّانِينَ، وَلَا مُتَمَاوِتِينَ(236).

بہت زیادہ عیب جُو مت بنو، کسی کی (فضول) بہت زیادہ تعریف کرنے والے مت بنو، بہت زیادہ طعنہ زن مت بنو اور اپنے آپ کو بہت زیادہ عبادت گزار مت ظاہر کرو۔

اپنے مسلمان بھائی کی آزمائش پر ہرگز خوش نہ ہو

230. لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ، فَيَرْحَمَهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ(237).

اپنے بھائی کے سامنے اس کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا اور تجھے اُس مصیبت میں مبتلا کردے گا۔

---

(236) أخرجه ابن المبارك في الزهد/ 132، الرقم/ 391، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 87، الرقم/ 940.

(237) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب: (54)، 4/ 662، الرقم/ 2506، والطبراني في المعجم الأوسط، 4/ 111، الرقم/ 3739، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 77، الرقم/ 917.

https://www.minhajbooks.com

اُمتِ مسلمہ، اُمتِ مرحومہ ہے

231. أُمَّتِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ، عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ(238).

بے شک میری یہ اُمت، اُمتِ مرحومہ ہے (یعنی دوسری اُمتوں کی بہ نسبت اس اُمت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت زیادہ ہے)۔ اِس امت پر آخرت میں (دائمی اور اِجتماعی) عذاب نہیں ہو گا، بلکہ دنیا میں ہی اِسے مختلف فتنوں، زلزلوں اور ناحق قتل کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

(238) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الفتن والملاحم، باب ما يرجى في القتل، 4/ 105، الرقم/ 4278، وأحمد بن حنبل في المسند، 4/ 418، الرقم/ 19767، والقضاعي في مسند الشهاب، 2/ 100، الرقم/ 968، والبزار في المسند، 8/ 91، الرقم/ 3090.

https://www.minhajbooks.com

https://www.minhajbooks.com

المصادر والمراجع

1. القرآن الحكيم.

2. أحمد بن حنبل، أبو عبد الله الشيباني (164-241ھ/ 780-855م). المسند. بيروت، لبنان: المكتب الإسلامي للطباعة والنشر، 1408ھ.

3. الأَزدي، معمر بن راشد (ت: 151ھ). الجامع. بيروت، لبنان: المكتب الاسلامى، 1403ھ.

4. البخاري، أبو عبد الله محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن مغيرة (194-256ھ/ 810-870م). الأدب المفرد. بيروت، لبنان: دار البشائر الاسلاميه، 1409ھ/ 1989م.

ـــــ. الصحيح. بيروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، 1401ھ/ 1981م.

5. البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق البصري (215-292ھ/ 830- 905م). البحر الزخار المعروف بـ: مسند البزار. بيروت، لبنان: مؤسسة علوم القرآن، 1409ھ.

6. البيهقي، أبو بكر أحمد بن حسين بن على بن عبد الله بن موسى (384-458ھ/ 994-1066م). الزهد الكبير. بيروت، لبنان: مؤسسة الكتب الثقافية، 1996م.

https://www.minhajbooks.com

ـــــ. السنن الكبرى. المكة المكرمة، المملكة العربية السعودية: مكتبة دار الباز، 1414هـ/ 1994م.

ـــــ. شعب الإيمان. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1410هـ/ 1990م.

7. الترمذي، أبو عيسى محمد بن عيسى بن سورة بن موسى بن الضحاك (209-279هـ/ 825-892م). السنن. بيروت، لبنان: دار إحياء التراث العربي.

8. ابن الجعد، أبو الحسن علي بن عبيد الهاشمي (133-230هـ/ 750-845م). المسند. بيروت، لبنان: مؤسسة نادر، 1410هـ/ 1990م.

9. الحاكم، أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد (321-405هـ/ 933-1014م). المستدرك على الصحيحين. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1411هـ/ 1990م.

10. ابن حبان، أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد بن حبان التميمي البستي (270-354هـ/ 884-965م). الثقات. بيروت، لبنان: دار الفكر، 1395هـ.

ـــــ. الصحيح. بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، 1414هـ/ 1993م.

11. ابن حجر الهيتمي، أبو العباس أحمد بن محمد بن محمد بن علي بن محمد بن علي المكي (909-974هـ/ 1503-1566م). الزواجر عن اقتراف الكبائر. بيروت، لبنان: دار الفكر، 1407هـ/ 1987م.

https://www.minhajbooks.com

—. الصواعق المحرقة على أهل الرفض والضلال والزندقة. بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، 1997م.

12. الحكيم الترمذي، أبو عبد الله محمد بن علي بن حسن بن بشير (ت بعد: 360هـ). نوادر الأصول في أحاديث الرّسول ﷺ. بيروت، لبنان: دار الجيل، 1992م.

13. الحموى، تقي الدين أبي بكر علي المعروف بـ: بابن حجة. خزانة الأدب وغاية الأرب. بيروت، لبنان: دار ومكتبة الهلال، 1987م.

14. الحميدى، أبو بكر عبد الله بن زبير (ت: 219هـ/ 834م). المسند. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية + القاهرة، مصر: مكتبة المتنبى.

15. ابن خزيمة، أبو بكر محمد بن إسحاق (223-311هـ/ 838-924م). الصحيح. بيروت، لبنان: المكتب الإسلامي، 1390هـ/ 1970م.

16. الخطيب البغدادي، أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت بن أحمد بن مهدي بن ثابت (393-463هـ/ 1003-1071م). تاريخ بغداد، بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، بدون تاريخ.

—. الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع. الرياض، السعودية: مكتبة المعارف، 1403هـ.

17. الخطيب التبريزي، محمد بن عبد الله، مشكاة المصابيح، بيروت، لبنان، دار الفكر، 1411هـ/ 1991م.

https://www.minhajbooks.com

18. الخوارزمي، محمد بن محمود، أبو المويد (593-665ھ). جامع المسانيد لأبى حنيفة. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية.

19. الدارمي، أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن (181-255ھ/ 797-869م). السنن. بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، 1407ھ.

20. أبو داود، سليمان بن أشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد الأزدي السبحستاني (202-275ھ/ 817-889م). السنن. بيروت، لبنان: دار الفكر، 1414ھ/ 1994م

21. ابن أبي الدنيا، أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد القرشي البغدادي (208-281ھ/ 826-898م). الصمت وآداب اللسان. بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، 1410ھ.

—. المرض والكفارات. بومبائي، الهند: الدار السلفية، 1411ھ/ 1991م.

22. الديلمي، أبو شجاع شيرويه بن شهردار بن شيرويه الهمذاني (445-509ھ/ 1053-1115م). مسند الفردوس. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1406ھ/ 1986م.

23. الذهبي، أبو عبد الله شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان (673-748ھ/ 1274-1348م). الكبائر. بيروت، لبنان: دار الندوة الجديدة.

https://www.minhajbooks.com

24. الرازي، فخر الدين محمد بن عمر بن حسن بن حسين بن علي التميمي الشافعي (544-604هـ). مفاتيح الغيب المعروف بـ: التفسير الكبير. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1421هـ.

25. الربيع، ابن حبيب بن عمر البصري الأزدي. المسند. بيروت، لبنان، دار الحكمة، 1415هـ.

26. ابن راهويه، أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم بن عبد الله (161-237هـ/ 778-851م). المسند. المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية: مكتبة الإيمان، 1412هـ/ 1991م.

27. ابن رجب الحنبلي، أبو الفرج عبد الرحمن بن أحمد (736-795هـ). جامع العلوم و الحكم في شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم. بيروت، لبنان: دارالمعرفة، 1408هـ.

28. الروياني، أبو بكر محمد بن هارون الرازي الطبري (ت: 307هـ). مسند الصحابة المعروف بـ: مسند الروياني. القاهرة، مصر: مؤسسة القرطبة، 1416هـ.

29. السبكي، تاج الدين بن علي بن عبد الكافي (727-771هـ). طبقات الشافعية الكبرى. هجر للطباعة والنشر والتوزيع، 1413هـ.

30. السخاوي، أبو عبد الله محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن أبي بكر بن عثمان بن محمد (831-902هـ/ 1428-1497م). المقاصد الحسنة. بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، 1405هـ/ 1985م.

https://www.minhajbooks.com

31. ابن سعد، أبو عبد الله محمد (168-230هـ/ 784-845م). الطبقات الكبرى. بيروت، لبنان: دار بيروت للطباعة والنشر، 1398هـ/ 1978م.

32. ابن السنّي، أبو بكر أحمد بن محمد بن إسحاق بن إبراهيم بن أسباط الدينورى (ت: 364هـ/ 975م). عمل اليوم والليلة. جدة/ بيروت، السعودية/ لبنان: دار القبلة للثقافة الإسلامية.

33. السيوطي، جلال الدين أبو الفضل عبد الرحمن بن أبي بكر بن محمد بن أبي بكر بن عثمان السيوطي (849-911هـ/ 1445-1505م). الدر المنثور في التّفسير بالمأثور. بيروت، لبنان: دار الفكر، 1993م.

34. ابن أبي شيبة، أبو بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة الكوفي (159-235هـ/ 776-849م). المصنف. الرياض، المملكة العربية السعودية: مكتبة الرشد، 1409هـ.

35. الطبراني، أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي (260-360هـ/ 873-970م). الأحاديث الطوال. موصل، العراق: مكتبة الزهراء، 1404هـ/ 1983م.

ـــــ. مسند الشاميين. بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، 1405هـ/ 1985م.

ـــــ. المعجم الأوسط. القاهرة، مصر: دار الحرمين، 1415هـ.

ـــــ. المعجم الكبير. موصل، العراق: مكتبة العلوم والحكم، 1403ھ/ 1983م.

ـــــ. المعجم الصغير. بيروت، لبنان: المكتب الإسلامي، 1405ھ/ 1985م.

36. الطبري، أبو جعفر محمد بن جرير بن يزيد (224-310ھ/ 839-923م). جامع البيان في تفسير القرآن. بيروت، لبنان، دار المعرفة، 1400ھ/ 1980م.

37. الطيالسي، أبو داود سليمان بن داود الجارود (133-204ھ/ 751-819م). المسند. بيروت، لبنان: دار المعرفة.

38. ابن أبي عاصم، أبو بكر عمرو الضحاك الشيباني (206-287ھ/ 822-900م). الآحاد والمثاني. الرياض، المملكة العربية السعودية: دار الراية، 1411ھ/ 1991م.

ـــــ.الزهد. القاهرة، مصر: دار الريان للتراث، 1408ھ.

39. عبد بن حميد، أبو محمد عبد بن حميد بن نصر الكسي (ت: 249ھ/ 863م). المسند. القاهرة، مصر: مكتبة السنة، 1408ھ/ 1988م.

40. ابن عبد البر، أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد القرطبي (368-463ھ/ 979-1071م). الاستيعاب في معرفة الأصحاب، بيروت، لبنان، دار الكتب العلمية، 1422ھ/ 2002م.

https://www.minhajbooks.com

41. عبد الرزاق، أبو بكر بن همام بن نافع الصنعاني (126-211هـ/ 744-826م). المصنف. بيروت، لبنان: المكتب الإسلامي، 1403هـ.

42. العجلوني، أبو الفداء إسماعيل بن محمد الجراحي (1087-1162هـ/ 1676-1749م). كشف الخفاء ومزيل الإلباس عما اشتهر من الأحاديث على ألسنة الناس. بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، 1405هـ/ 1985م.

43. ابن عساكر، أبو قاسم علي بن الحسن بن هبة الله بن عبد الله بن حسين الدمشقي الشافعي (499-571هـ/ 1105-1176م). تاريخ مدينة دمشق المعروف بـ: تاريخ ابن عساكر. بيروت، لبنان: دار الفكر، 1995م.

44. العسقلاني، أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن علي بن حجر (773-852هـ/ 1372-1449م). فتح الباري شرح صحيح البخاري. بيروت، لبنان: دار المعرفة، 1379هـ.

—.تلخيص الحبير في أحاديث الرافعي الكبير. المدينة المنورة، السعودية، 1384هـ/ 1964م.

—.المطالب العالية. السعودية: دار العاصمة/ دار الغيث، 1419هـ.

45. أبو عوانة، يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم بن زيد النيشابوري (230-316هـ/ 845-928م). المسند. بيروت، لبنان: دار المعرفة، 1998م.

https://www.minhajbooks.com

46. العيني، بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين بن يوسف بن محمود (762-855هـ/ 1361-1451م). عمدة القاري شرح صحيح البخاري. بيروت، لبنان: دار إحياء التراث العربي.

47. الغزالي، أبو حامد محمد (ت: 505هـ). إحياء علوم الدين. مصر: المطبعة العثمانية، 1352هـ/ 1933م.

48. القاضي عياض، أبو الفضل عياض بن موسى بن عياض بن عمرو بن موسى بن عياض بن محمد بن موسى بن عياض اليحصبي (476-544هـ/ 1083-1149م). الشفا بتعريف حقوق المصطفى ﷺ. بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي.

—. الشفا بتعريف حقوق المصطفى ﷺ. بيروت، لبنان: دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع، 1409هـ/ 1988م.

—. الشفا بتعريف حقوق المصطفى ﷺ. عمان: دار الفيحاء، 1407هـ.

—. مشارق الأنوار. المكتبة العتيقة، ودار التراث.

49. القضاعي، أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علي بن حكمون بن ابراهيم بن محمد بن مسلم (ت: 454هـ/ 1062م). مسند الشهاب. بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، 1407هـ/ 1986م.

50. ابن كثير، أبو الفداء إسماعيل بن عمر (701-774هـ/ 1301-1373م). تفسير القرآن العظيم. بيروت، لبنان: دار المعرفة، 1400هـ/ 1980م.

https://www.minhajbooks.com

51. مالك، ابن أنس بن مالك بن أبي عامر بن عمرو بن حارث أصبحي (93-179هـ/ 712-795م). الموطأ. بيروت، لبنان: دار إحياء التراث العربي، 1406هـ/ 1985م.

52. ابن ماجه، أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني (207-275هـ/ 824-887م). السنن. بيروت، لبنان: دار الفكر.

53. ابن المبارك، أبو عبد الرحمن عبد الله بن واضح المروزي (118-181هـ/ 736-798م). كتاب الزهد ويليه كتاب الرقائق، بيروت، لبنان، دار الكتب العلمية، بدون تاريخ.

ـــــ. المسند، الرياض، مكتبة المعارف، 1407هـ.

54. مسلم، أبو الحسين مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد القشيري النيشابوري (206-261هـ/ 821-875م). الصحيح. بيروت، لبنان: دار إحياء التراث العربي.

55. المقدسي، أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد بن أحمد الحنبلي (569-643هـ/ 1173-1245م). الأحاديث المختارة. المكة المكرمة، المملكة العربية السعودية: مكتبة النهضة الحديثة، 1410هـ/ 1990م.

56. الملا علي القاري، علي بن سلطان محمد نور الدين الحنفي (ت: 1014هـ/ 1606م). مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1422هـ/ 2001م.

https://www.minhajbooks.com

57. المناوي، عبد الرؤف بن تاج العارفين بن علي (952-1031ھ/ 1545-1621م). فيض القدير شرح الجامع الصغير. مصر: المكتبة التجارية الكبرى، 1356ھ.

58. المنذري، أبو محمد عبد العظيم بن عبد القوي بن عبد الله بن سلامة ابن سعد (581-656ھ/ 1185-1258م). الترغيب والترهيب من الحديث الشريف. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1417ھ.

59. أبو نعيم، أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهاني (336-430ھ/ 948-1038م). حلية الأولياء وطبقات الأصفياء. بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، 1405ھ/ 1985م.

—. مسند الإمام أبي حنيفة. الرياض، سعودى عرب: مكتبة الكوثر، 1415ھ.

60. النسائي، أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي (215-303ھ/ 830-915م). السنن. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1416ھ/ 1995م + حلب، شام: مكتب المطبوعات الاسلامية، 1406ھ/ 1986م.

—. السنن الكبرى. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1411ھ/ 1991م.

61. النووي، أبو زكريا يحيى بن شرف بن مري بن حسن بن حسين بن محمد بن جمعة بن حزام (631-677ھ/ 1233-1278م). الأربعين.

https://www.minhajbooks.com

62. هناد، ابن السري الكوفي (152-243ه). الزهد. كويت: دار الخلفاء للكتاب الإسلامي، 1406ه.

63. الهندي، علاء الدين علي بن حسام الدين المتقي (ت: 975ه). كنز العمال. بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، 1419ه.

64. الهيثمي، نور الدين أبو الحسن علي بن أبي بكر بن سليمان (735-807ه/ 1335-1405م). مجمع الزوائد ومنبع الفوائد. القاهرة، مصر: دار الريان للتراث + بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، 1407ه/ 1987م.

—. مسند الحارث (زوائد الهيثمي). المدينة المنورة، سعودى عرب: مركز خدمة السنة والسيرة النبوية، 1413ه/ 1992م.

—. موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان. بيروت، لبنان + دمشق، شام: دار الثقافة العربية، 1411ه/ 1990م.

65. أبو يعلى، أحمد بن علي بن مثنى بن يحيى بن عيسى بن هلال الموصلي التميمي (210-307ه/ 825-919م). المسند. دمشق، شام: دار المأمون للتراث، 1404ه/ 1984م.

https://www.minhajbooks.com

https://www.minhajbooks.com